بچوں کے لیے حدیث

ڈاکٹر عبدالرؤف

www.KitaboSunnat.com

پیارے نبیؐ کی پیاری باتیں
بچوں کی زندگی سنوارنے کیلئے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

MFN 5061
www.KitaboSunnat.com
DATA ENTERED

بچوں کے لیے حدیث

ڈاکٹر عبدالرّؤف

پی۔ایچ۔ڈی (لندن) بی۔اے آنرز (عربی) ایم۔اے (فلسفہ)
ایم۔اے (نفسیات) بی۔ٹی، سارٹیفکیٹ اِن فرنچ، ڈپلومہ اِن فرنچ،
سارٹیفکیٹ اِن سپینش، پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ اِن اسلامک سٹڈیز

سابق

فیلو معاشرتی وفاع، اقوامِ متحدہ، برطانیہ
ایشین سینئر سپیشلسٹ اِن ایجوکیشن، امریکہ

www.KitaboSunnat.com
26.9.75

فیروز سنز لمیٹڈ

لاہور — راولپنڈی — کراچی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

DATA ۱۲۹۱۶۱۰

جملہ حقوق محفوظ

۱۹۷۵

قیمت ۵٫۵۰ روپے

مطبوعہ فیروزسنز لمیٹڈ لاہور۔ باہتمام عبدالحمید خان پبلشر و پرنٹر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرس

حدیث اور بچّے ۱۱

پیارے نبیؐ کی پیاری باتیں اور نیک کام ۱۱

حدیث کی قسمیں ۱۲

حدیث کے ۲۳ برس ۱۲

حدیث کی اشاعت کا ابتدائی دَور ۱۳

پیارے نبیؐ کی زندگی میں حدیثوں کے مجموعے ۱۳

خلافتِ راشدہ میں حدیثوں کے مجموعے ۱۴

خلیفہ عمر بن عبدالعزیزؒ کی خدمات ۱۴

اِمام مالکؒ کی کتاب مؤطا ۱۶

اِمام حنبلؒ کی کتاب مُسند ۱۷

حدیث کے چھ مشہور مجموعے ۱۷

(۱) صحیح بخاری

(۲) صحیح مسلم

(۳) جامع ترمذی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) سُنن ابی داوٗد

(۵) سُنن نسائی

(۶) سُنن ابن ماجہ

حدیث کے دوسرے مجموعے ۲۰

(۱) سُنن دارمی

(۲) سُنن بیہقی

مشکوٰۃ المصابیح ۲۱

حدیث کے دو حصّے ۲۱

بچوں کے لیے حدیث پڑھنے کے فائدے ۲۲

"زندگی کا عمدہ نمونہ"

نئی قوت، نیا ولولہ، نئی قابلیت

عربی سیکھنے کا آسان ذریعہ

اس کتاب کے حصّے اور ترتیب ۲۵

بچے بھی اور بڑے بھی ۲۶

پہلا باب ہمارا ایمان ۲۸

دوسرا باب زندگی کے آداب ۳۳

(ا) سلام کہنا ۳۴

(ب) آپس میں ہاتھ ملانا ۴۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	(ج) خندہ پیشانی	۴۶
تیسرا باب	علم کی اہمیت	۴۹
چوتھا باب	صحت، صفائی اور پاکیزگی	۵۳
	(ا) پیشاب پاخانہ	۵۴
	(ب) دانتوں کی صفائی	۵۶
	(ج) غسل اور پاکیزگی	۵۷
پانچواں باب	کھانا پینا اور مہماں نوازی	۶۲
	(ا) کھانا شروع کیسے کیا جائے؟	۶۳
	(ب) کھانے کے بعد	۶۸
	(ج) پانی پینے کے آداب	۷۱
	(د) ضیافت اور مہماں نوازی	۷۴
چھٹا باب	لباس اور شکل وصورت	۷۷
	(ا) اچھا لباس	۷۸
	(ب) شکل وصورت	۸۱
ساتواں باب	خوش اخلاقی	۸۵
	(ا) اچھا اخلاق	۸۶
	(ب) نیک نیتی اور فراخ دلی	۹۰

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	ج)	خوش کلامی اور حق گوئی	۹۳
	د)	تدبّر اور میانہ روی	۹۵
آٹھواں باب		والدین کا احترام اور ان کی خدمت	۹۷
	ا)	جنّت ماں کے قدموں میں ہے	۹۸
	ب)	ماں اور باپ کا مقام	۱۰۱
	ج)	والدین سے گالی گلوچ اور اُن کی نافرمانی	۱۰۶
نواں باب		بہن بھائی، رشتہ دار، دوست اور ہمسائے	۱۱۰
	ا)	بہن بھائی اور رشتہ دار	۱۱۱
	ب)	دوست اور ہمسائے	۱۱۳
دسواں باب		اخوّت اور شفقت	۱۱۶
	ا)	اخوتِ اسلامی	۱۱۷
	ب)	رحم اور شفقت	۱۲۰
گیارھواں باب		زبان کی بُرائیاں	۱۲۶
	ا)	جھوٹ اور فضول گوئی	۱۲۷
	ب)	بدگوئی اور لعن طعن	۱۳۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	(ج) نقالی اور چغل خوری	۱۳۳
بارہواں باب	بُرا اخلاق اور بُرا کردار	۱۳۶
	(و) بدگمانی اور حسد	۱۳۷
	(ب) غرور اور تکبر	۱۳۸
	(ج) غصہ	۱۴۲
	(د) باہمی رنجش	۱۴۴
	(ہ) فتنہ وفساد	۱۴۷
	(و) ظلم وستم	۱۴۹

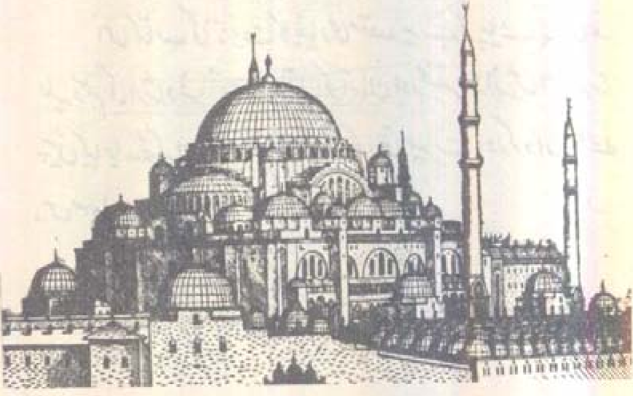

مسجد سلیمانی، استنبول (ترکی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

بچوں کے لیے قرآن کے بعد اب بچوں کے لیے حدیث آپ کے سامنے ہے۔ اس کتاب کی تالیف کے دوران مجھے حدیث کے چند مستند مجموعے اور علم حدیث پر چند بلند پایہ کتابیں دیکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ جن دوستوں نے میری رہنمائی فرمائی اُن میں سے جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد اسلم ملک، صدر شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی اور اُن کے فاضل رفیق کار جناب حافظ احمد یار صاحب خصوصی طور پر قابل ذکر ہیں۔

اس کتاب کی تالیف کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ارشاد فرمائی ہوئی باتوں کو آسان اور مختصر انداز میں اس طرح پیش کیا جائے کہ ان کی روشنی میں بچوں کو اپنی سیرت اور کردار سنوارنے میں سہولت ہو۔

محمد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنتسابُ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کے نام

جن کی پیاری پیاری باتیں زندگی سنوارتی ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

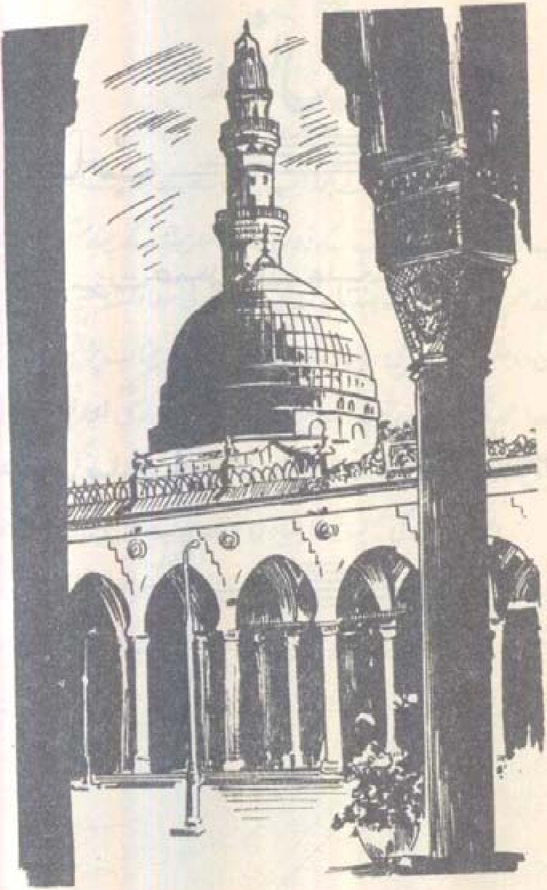

مسجد النبیؐ، مدینہ منوّرہ (سعودی عرب)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

12104
26.9.75

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حدیث اور بچّے

پیارے بچّو!

یہ کتاب آپ کے لیے مرتّب کی گئی ہے۔ اس میں، ہمارے پیارے نبی حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کی چند پیاری پیاری باتوں اور اچھے اچھے کاموں کو پیش کیا گیا ہے۔ ہمارے پیارے نبیؐ کی سبق آموز باتوں سے ساری دُنیا کے انسانوں نے فائدہ اُٹھایا ہے۔ زندگی سنوارنے کے لیے اِن باتوں سے بہتر باتیں اور کہیں کہنے سننے میں نہیں آئیں۔ اِن باتوں کو غور سے پڑھیں۔ آپ کو ایک نیا لُطف محسوس ہو گا۔ اِن پر عمل کریں۔ آپ کو انتہائی فائدہ ہو گا، اور پھر آپ زندگی کے ہر میدان میں یقیناً کامیابی حاصل کریں گے۔

پیارے نبیؐ کی پیاری باتیں اور نیک کام

"حدیث" عربی لفظ ہے، جس کے معنے ہیں: نئی بات، قول، بیان، خبر، اطلاع، ذکر، رِوایت، نقل وغیرہ۔ حدیث کا اصطلاحی مطلب (یعنی جب اسے ایک خاص مطلب ادا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے) ہمارے پیارے پیغمبرؐ کی فرمائی ہوئی باتوں اور کیے ہوئے کاموں کا بیان ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث کی قسمیں

نبی اکرمؐ نے جو باتیں ارشاد فرمائیں اور جو کام سرانجام دیے، اُن سب کے بیان کو حدیث کا نام دیا جاتا ہے۔ حدیث کی چند اہم قسمیں مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) وہ تمام پیاری پیاری اور اچھی اچھی باتیں جو حضورؐ وقتاً فوقتاً فرماتے رہے۔

(۲) وہ نصیحتیں اور ہدایتیں جو آپؐ لوگوں کی رہنمائی کے لیے دیتے رہے۔

(۳) اُن نیک کاموں کا بیان جو آنحضرتؐ نے اپنے نیک ساتھیوں (یعنی صحابہ کرامؓ) کے سامنے کیے۔

(۴) آپؐ کی ذاتی زندگی کے وہ تمام واقعات جو آپؐ کے گھر والوں نے بیان کیے۔

حدیث کے ۲۳ برس

خداوند تعالیٰ نے ہمارے نبیؐ کو، ہجری سال کی ابتدا سے ۱۳ برس پہلے نبوت عطا کی۔ اُس وقت حضورؐ کی عمر چالیس برس تھی۔ آپؐ کی نبوت کا زمانہ ۲۳ برس جاری رہا اور ۱۱ھ ہجری کو آپؐ کی وفات کے ساتھ ختم ہو گیا جب آپؐ کی عمر ۶۳ سال تھی۔ اپنی نبوت کے ۲۳ برس کے عرصہ میں آنحضرتؐ نے لوگوں کی رہنمائی کے لیے بے شمار اچھی اچھی باتیں ارشاد فرمائیں اور نیک کام سرانجام دیے۔ حضورؐ کی ان تمام اچھی باتوں اور نیک کاموں کے بیان کا مجموعہ حدیث کہلاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث کی اشاعت کا ابتدائی دور

آنحضرتؐ جب بھی کوئی بات ارشاد فرماتے آپؐ کے صحابہ کرامؓ اُسے اُسی وقت اُسی طرح یاد کر لیتے۔ جن لوگوں کو لکھنا آتا تھا وہ اُنہیں لکھ بھی لیتے۔ پھر یہ لوگ جہاں بھی جاتے حضورؐ کی فرمائی ہوئی باتوں کا پرچار کرتے رہتے۔ آنحضرتؐ کی وفات کے بعد مُسلمانوں نے دُنیا کے لوگوں کو درندگی، جہالت اور گمراہی سے نکالنے کا کام جاری رکھا۔ اُنہوں نے نیکی اور علم پھیلانے کے لیے تبلیغ اور فتوحات کا عظیم الشان سلسلہ شروع کیا۔ صحابہ کرامؓ مدینہ منورہ سے نکل کر تمام دنیا میں پھیل گئے۔ وہ جہاں بھی گئے لوگوں کو قرآن شریف اور حدیثِ نبویؐ کی روشنی سے منور کرتے گئے۔ اس طرح حضورؐ کی ہر بات بہت جلد ہر خاص و عام کی نوکِ زبان ہوتی گئی۔ اور لوگ اس نئی تعلیم سے اپنی روزمرہ زندگی سنوارنے لگے۔

پیارے نبیؐ کی زندگی میں حدیثوں کے مجموعے

حدیثوں کو باقاعدگی سے ایک جگہ جمع کرنے اور ترتیب سے لکھنے کا کام آپ کی مُبارک زندگی ہی میں شروع ہو چکا تھا۔ آپؐ کے بعض صحابہؓ نے حدیث کے چھوٹے بڑے مجموعے تیار بھی کر لیے تھے۔ چنانچہ ان ابتدائی مجموعوں میں سے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کا مرتب کیا ہوا مجموعہ بہت مشہور ہے۔ اس مجموعے کا نام صادقہ ہے۔ اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں آنحضرتؐ کی ایک ہزار حدیثیں درج ہیں۔ اس کے علاوہ حضرت علیؓ، حضرت انسؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت ابوہریرہؓ اور حضرت سعد بن عبادہؓ کے مجموعے بھی نبی اکرمؐ کی زندگی ہی میں تیار ہو چکے تھے۔

خلافتِ راشدہ میں حدیثوں کے مجموعے

آنحضرتؐ کی وفات کے بعد اسلام کی تعلیمات پھیلانے کا شرف آپؐ کے صحابہ کرامؓ کو حاصل ہوا۔ جن میں سے آپؐ کے چار خلیفے یعنی جانشین قابلِ ذکر ہیں۔ ان چار خلیفوں کے نام یہ ہیں: (۱) حضرت ابوبکر صدیقؓ (۲) حضرت عمر فاروقؓ (۳) حضرت عثمان غنیؓ اور (۴) حضرت علی مرتضیٰؓ۔ حضورؐ کے ان چار خلیفوں کو خلفاءِ راشدین اور ان کے دَور کو خلافتِ راشدہ کہتے ہیں۔

خلفاءِ راشدین کے وقت میں بھی حدیث کے کئی مجموعے مرتّب ہوئے۔ ان میں سے حضرت ابوبکر صدیقؓ کا ترتیب دیا ہوا مجموعہ بہت مشہور ہے۔ اس میں پانچ سو حدیثیں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ حضرت امام حسنؓ، حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ اور حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے بھی اپنے اپنے مجموعے مرتّب کیے۔

خلیفہ عمر بن عبدالعزیزؒ کی خدمات

خلافتِ راشدہ کے بعد بنی اُمیّہ کا دَور شروع ہوا۔ عمر بن عبدالعزیزؒ بنی اُمیّہ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھویں خلیفہ تھے۔ آپ کے عہد میں حدیثوں کو یک جا جمع کرنے اور اُنہیں کتابی صُورت میں شائع کرنے کا کام بہت وسیع پیمانے پر شروع ہوا۔ آپ کا دورِ حکومت ۹۹ھ سے ۱۰۱ھ تک جاری رہا۔ آپکے عہد تک دُنیا کے کئی ایک ملک اسلام کے زیرِ اثر آچکے تھے چنانچہ آپ کی سلطنت ہسپانیہ، الجزائر، مراکش، تیونس، مصر، شام، فلسطین، عراق، حجاز، یمن کویت، بحرین، اُردن، ایشیائے کوچک، ایران، افغانستان اور شمال مغربی ہندوستان تک پھیلی ہوئی تھی۔ اِن تمام ملکوں میں نبی اکرم ﷺ کی حدیثوں کا چرچا تھا۔ خلیفہ عمر بن عبدالعزیزؒ نے محسوس کیا کہ اگر تمام حدیثوں کو جمع کر کے ایک بہت بڑے مجموعہ کی صورت میں لکھ نہ لیا جائے۔ تو اُن کے ضائع ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ چنانچہ آپ نے اپنی سلطنت کے تمام گورنروں اور تمام علماء کو حکم دیا کہ اُنہیں جہاں کہیں بھی آنحضرت ﷺ کی کوئی حدیث ملے اسے نہایت احتیاط سے لکھ کر دارالخلافہ دمشق میں بھجوا دیں۔

حدیثوں کو یک جا جمع کرنے اور انہیں ایک بہت بڑے کتابی مجموعہ کی شکل دینے میں خلیفہ عمر بن عبدالعزیزؒ نے جس جوش و خروش، احتیاط اور باقاعدگی سے کام لیا اُس کی نظیر نہیں ملتی۔ اپنے ایک خاص فرمان میں خلیفہؒ لکھتے ہیں: "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جو ارشاد تمہیں ملے اُسے تحقیق کے بعد لکھ لو۔ کیونکہ مجھے علم کے مٹ جانے اور علماء کے فوت ہو جانے کا خطرہ ہے۔ دیکھو خبردار! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے علاوہ کسی اور کا کوئی قول قبول نہ کرنا اور نہ اُسے لکھنا۔" آپ کے اس حکم کی تعمیل میں حدیثوں کے دفتر کے دفتر دمشق پہنچ گئے۔ آپ نے اِن تمام مجموعوں کو اکٹھا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر کے لکھوا دیا۔ اس طرح حضورؐ کی احادیث کے مختلف مجموعے ایک جگہ جمع ہو کر ایک بہت بڑے مجموعہ کی شکل اختیار کر گئے۔ اس کے بعد خلیفہ نے اس مجموعے کی بہت سی نقلیں تیار کروائیں اور ہر ملک کی جامع مسجد میں ایک نقل رکھوا دی تاکہ آنحضرتؐ کی مبارک باتوں اور نیک کاموں کے بیان سے زیادہ سے زیادہ لوگ فائدہ اُٹھا سکیں۔

اِمام مالکؒ کی کتاب مُؤطا

خلیفہ عمرؓ بن عبدالعزیزؒ کے بعد حدیثوں کو باقاعدگی سے جمع کرنے اور اُن کی وسیع پیمانے پر اشاعت کا شرف جس بزرگ کو حاصل ہُوا اُن کا نام ہے:

ابو عبداللہ مالک بن انسؒ۔ آپ کا مختصر نام امام مالکؒ ہے۔ آپ بہت بڑے عالم تھے۔ امام مالکؒ ۹۳ھ میں مدینہ منوّرہ میں پیدا ہوئے اور ۱۷۹ھ میں ۸۶ برس کی عمر کو پہنچ کر انتقال فرما گئے۔ آپ نے ۶۲ برس تک لوگوں کو حدیث کا درس دیا۔ آپ کی مشہور کتاب کا نام مؤطا ہے جس کے معنے ہیں "سجایا ہوا"۔ اس کتاب میں آنحضرتؐ کی حدیثوں کو نہایت سلیقہ اور احتیاط سے اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ کتاب کا مضمون واقعی ایک سجایا ہُوا گلدستہ دکھائی دیتا ہے۔ جناب امام صاحبؒ نے مؤطا کی ترتیب ۱۳۰ھ میں شروع کی اور ۱۴۱ھ تک مکمل کر دی۔ مؤطا میں ۱،۷۲۰ حدیثیں شامل ہیں یہ کتاب حدیث کا پہلا منظم مجموعہ ہے اور اسے بے حد عزّت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِمام حنبلؒ کی کتاب "مُسند"

مؤطا کے بعد حدیث کی متعدد کتابیں مرتب ہوئیں۔ اِن میں سے ایک مشہور کتاب کا نام مُسند ہے۔ جسے امام احمد بن حنبلؒ نے ترتیب دیا۔ آپ کو امام حنبلؒ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ آپ ۱۶۴ھ میں عراق کے شہر بغداد میں پیدا ہوئے اور وہیں ۲۴۱ھ میں انتقال فرما گئے۔ امام حنبلؒ بلا کے ذہین، نیک اور ہر دلعزیز عالم تھے۔ آپ کی کتاب میں تیس ہزار حدیثیں شامل ہیں۔

حدیث کے چھ مشہور مجموعے

مؤطا اور مُسند کی طرح حدیث کے کئی اور مجموعے مختلف وقتوں میں مرتب ہوتے رہے۔ حدیث کے جن چھ مجموعوں کو بہت زیادہ شہرت حاصل ہوئی انہیں صحاح ستّہ (یعنی چھ صحیح کتابیں) کہتے ہیں۔ اِن کتابوں کے نام یہ ہیں: (۱) صحیح بخاری، (۲) صحیح مسلم، (۳) جامع ترمذی، (۴) سُنن ابی داؤد، (۵) سُنن نسائی، اور (۶) سُنن ابن ماجہ۔

(۱) صحیح بُخاری

اس مشہور مجموعہ کو مرتب کرنے والے عالم محمد بن اسمٰعیل بن ابراہیم بن مغیرہؒ ہیں۔ آپ کا مختصر نام امام بخاریؒ ہے۔ آپ ۱۹۴ھ میں ایران کے مشہور شہر بخارا میں پیدا ہوئے اور ۲۵۶ھ میں ۶۲ برس کی عمر میں رحلت فرما گئے۔ صحیح بخاری صرف "بخاری"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے نام سے بھی مشہور ہے۔ امام بخاریؒ نے ۱۶ سال کی مسلسل تحقیق اور جانفشانی کے بعد اپنے مجموعہ کے لیے ۷۲۷۵ حدیثوں کا چناؤ کیا۔ صحیح بخاری حدیث کی سب سے زیادہ قابل اعتبار کتاب سمجھی جاتی ہے۔

(۲) صحیح مُسلم

صحیح بخاری کے بعد حدیث کی مستند کتاب صحیح مسلم ہے۔ جسے مختصراً "مسلم" بھی کہا جاتا ہے۔ اسے ترتیب دینے والے بزرگ ہیں امام مُسلم بن حجاج القشیری النیشاپوریؒ۔ آپ کا مختصر نام امام مُسلمؒ ہے۔ آپ ۲۰۴ھ کے لگ بھگ ایران کے مشہور شہر نیشاپور میں پیدا ہوئے اور ۲۶۱ھ میں وفات پاگئے۔ امام مُسلمؒ نے ۱۵ برس کی تحقیق کے بعد بارہ ہزار حدیثوں کو اکٹھا کر کے اپنا مجموعہ شائع کیا۔

صحیح بخاری اور صحیح مُسلم کو مجموعاً صحیحین کہتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے دو صحیح کتابیں۔ اسی طرح امام بخاریؒ اور امام مُسلمؒ دونوں کو شیخین یعنی دو بہت بڑے عالم کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ جو حدیث صحیح بخاری اور صحیح مُسلم دونوں میں موجود ہو وہ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ کہلاتی ہے یعنی ایک ایسی حدیث جس پر امام بخاریؒ اور امام مُسلمؒ دونوں نے اتفاق کیا ہو۔ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ حدیث سب سے زیادہ معتبر سمجھی جاتی ہے۔

(۳) جامع ترمذی

صحاح ستہ کی تیسری کڑی کا نام جامع ترمذی ہے۔ حدیث کے اس مشہور مجموعہ کو امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰؒ نے تیار کیا۔ آپ کو امام ترمذیؒ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ امام بخاریؒ کے مشہور شاگرد تھے۔ آپ ۲۰۹ھ میں ایران کے مشہور شہر ترمذ میں پیدا ہوئے اور ۲۷۹ھ میں اسی شہر میں رحلت فرما گئے۔ جامع ترمذی میں ۲۰۲۸ حدیثیں شامل ہیں۔ علم حدیث کے ماہرین نے اس کتاب کی ترتیب کو بہت سراہا ہے

(۴) سُنَنِ ابی داؤد

حدیث کے چھ مشہور مجموعوں میں سے چوتھے کا نام سُنن ابی داؤد ہے۔ اس کو مرتب کرنے والے بزرگ ہیں امام ابوداؤد سلیمان بن اشعثؒ۔ جن کا مختصر نام امام ابوداؤدؒ ہے۔ آپ ۲۰۲ھ میں سجستان میں پیدا ہوئے جو افغانستان میں قندھار کے قریب واقع ہے۔ امام ابوداؤدؒ ۲۷۵ھ میں ۷۳ سال کی عمر کو پہنچ کر انتقال فرما گئے سُننِ ابی داؤد میں ۴۸۰۰ حدیثیں شامل ہیں۔

(۵) سُننِ نسائی

حدیث کا پانچواں مشہور مجموعہ سُننِ نسائی ہے جسے امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائیؒ نے ترتیب دیا۔ آپ کا مختصر نام امام نسائیؒ ہے۔ آپ ایران کے شہر نسا میں ۲۱۵ھ میں پیدا ہوئے اور ۳۰۳ھ میں انتقال فرما گئے۔

(۶) سُننِ ابن ماجہ

صحاح ستہ کی آخری کڑی سُننِ ابن ماجہ ہے جسے امام ابوعبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہؒ نے مرتب کیا۔ آپ کا مختصر اور مشہور نام ابنِ ماجہؒ ہے۔ آپ ۲۰۹ھ میں ایران کے مشہور شہر قزوین میں پیدا ہوئے اور ۶۴ کی عمر پاکر ۲۷۳ھ میں رحلت فرما

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئے۔ سُنن ابن ماجہ میں چار ہزار حدیثیں شامل ہیں۔

حدیث کے دوسرے مجموعے

حدیث کی ان چھ مشہور کتابوں کے علاوہ کئی اور محدثین نے بھی کئی قابلِ قدر مجموعے مرتب کیے۔ چنانچہ دو اور مجموعے جن کا اس کتاب میں حوالہ دیا گیا ہے، مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) سُننِ دارمی

(۲) سُننِ بیہقی

(۱) سُننِ دارمی

اس کتاب کے مؤلف کا نام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن الدارمیؒ ہے۔ انہیں امام دارمیؒ کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ آپ سنہ ۱۸۱ھ میں روس کے شہر سمرقند میں پیدا ہوئے اور سنہ ۲۵۵ھ میں وفات پاگئے۔ آپ اپنے بلند اخلاق اور وسیع علم کی وجہ سے بہت مشہور تھے۔ امام دارمیؒ نے اپنی کتاب میں ۳۵۵۰ حدیثوں کو شامل کیا ہے۔

(۲) سُننِ بیہقی

حدیثوں کے اس مجموعہ کو ابوبکر احمد بن الحسین البیہقی نے ترتیب دیا۔ آپ کا مختصر نام امام بیہقیؒ ہے۔ آپ سنہ ۳۸۴ھ میں ایران کے مشہور شہر نیشاپور کے قریبی گاؤں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیہق میں پیدا ہوئے اور ۴۵۸ھ میں انتقال فرما گئے۔ امام بیہقیؒ کو مذہبی کتابیں لکھنے کا بہت شوق تھا۔ چنانچہ آپ تقریباً ایک ہزار کتابوں اور مضمونوں کے مصنف تھے۔

مشکوٰۃ المصابیح

بچوں کے لیے حدیث کی تالیف میں حدیث کی جس مشہور کتاب سے سب سے زیادہ استفادہ کیا گیا ہے اُس کا نام ہے "مشکوٰۃ المصابیح"۔ حدیث کا یہ مشہور مجموعہ امام ولی الدین ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزیؒ نے ۷۳۷ھ میں تالیف کیا۔ آپ کا مختصر نام خطیب تبریزیؒ ہے۔ آپ آٹھویں صدی ہجری کے ممتاز محدث تھے۔ خطیب تبریزیؒ ایران کے مشہور شہر تبریز میں پیدا ہوئے۔ مشکوٰۃ المصابیح میں ۵۹۴۵ حدیثیں شامل ہیں۔ حدیث کا یہ مجموعہ بہت جامع اور قابلِ اعتبار ہے۔ اس وقت تمام دنیا کے اسلامی مدارس میں مشکوٰۃ المصابیح حدیث کی تمام کتابوں میں سے سب سے زیادہ مقبول ہے۔

حدیث کے دو حصّے

ہر حدیث کو دو بڑے حصّوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پہلے حصّہ کو سَند اور دوسرے کو مَتن کہتے ہیں۔ ہر حدیث سند سے شروع ہوتی ہے۔ جس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُس حدیث کے اصل بیان کرنے والے بزرگ کون ہیں. سُند کے بعد متن آتا ہے ۔ جو حدیث کی اصل عبارت اور اصل مفہوم ہے۔

حدیث کے اِن دو بنیادی حصّوں کو سمجھنے کے لیے اس حدیث پر غور کریں:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کا بیان ہے کہ فرمایا رسول للہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنُكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ تم میں سے نیک ترین وہ ہے جو اچھا ہے

أَخْلَاقًا۔

تم میں سے اخلاق میں۔

اِس حدیث میں لفظ عَنْ کے بعد جن بزرگ کا نام ہے یعنی عبداللہ بن عمروؓ، وہ سُند ہے۔ اور آگے آنے والی حدیث کے یہ الفاظ. اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحْسَنُکُمْ اَخْلَاقًا (یعنی تم میں نیک ترین شخص وہ ہے جو تم میں اخلاق میں اچھا ہو) اصل متن ہیں.

بچوں کے لیے حدیث پڑھنے کے فائدے

آج کل بچوں کی زندگی طرح طرح کے خطروں سے دوچار ہے. گھر. گلی بازار اور مدرسہ میں نت نئی اُلجھنوں اور نئی مصیبتوں کا سامنا ہوتا ہے۔ قدم قدم پر لغزش، مایوسی اور ناکامی کے خطرے لاحق ہیں۔ ایسے میں پریشان ہو جانا یا ہمت ہار بیٹھنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹھیک نہیں۔ اس سے حالت اور ابتر ہو جاتی ہے۔ اگر آپ اصلاح و ترقی کے لیے آج ہی کمر ہمت باندھ لیں تو ہر مشکل اور ہر پریشانی کا حل ڈھونڈا جا سکتا ہے اور کامیابی آپکے قدم چوم سکتی ہے۔

زندگی کا "عمدہ نمونہ"

قرآن شریف خدا کا کلام ہے۔ انسانوں کی اصلاح اور ترقی کے لیے قرآن عزیز واقعی بہترین رہنما ہے۔ قرآن کریم سے آپ کا لگاؤ پیدا کرنے کے لیے "بچوں کے لیے قرآن" پیش کی جا چکی ہے۔ قرآن حکیم کے بعد حدیث کا مقام آتا ہے۔ آنحضرتؐ کی حدیثیں پڑھنے سے قرآن کریم میں بیان کی ہوئی باتیں بھی بہت آسانی سے سمجھ آجاتی ہیں۔ ہماری زندگی کا کوئی پہلو اور ہمارا کوئی معاملہ ایسا نہیں جس سے متعلق ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری رہنمائی نہ فرمائی ہو۔ اسی لیے قرآن کریم میں آنحضرتؐ کی زندگی سب مسلمانوں کے لیے ایک "عمدہ نمونہ" قرار دے دی گئی ہے اور حضورؐ کو "دونوں جہانوں کے لیے باعثِ رحمت" کا لقب دیا گیا ہے۔ رہنے سہنے، اُٹھنے بیٹھنے، چلنے پھرنے، ملنے جُلنے، کھانے پینے، نہانے دھونے، کام کرنے اور آرام کرنے، کہنے سننے، لکھنے پڑھنے ـــــ غرضیکہ ہماری زندگی میں پیدائش سے لے کر موت تک کے ہر مرحلہ اور ہر معاملہ سے متعلق آنحضرتؐ نے کارآمد باتیں ارشاد فرمائی ہیں۔ اگر آپ ان باتوں کو ذہن نشین کر لیں، ان کا مطلب سمجھ لیں اور ان پر عمل کریں تو آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زندگی کے ہر میدان میں یقیناً کامیاب ہوں گے۔ ویسے بھی یہ بات بھلی معلوم نہیں ہوتی کہ ایک اچھے بھلے مسلمان گھرانے میں پیدا ہونے اور ایک بہت بڑے اسلامی ملک میں رہنے کے باوجود بھی آپ اپنے سب سے بڑے پیغمبر کی باتوں سے بالکل ناواقف رہیں۔

نئی قوت، نیا دلولہ، نئی قابلیت

اِن حدیثوں کی روشنی میں آپ خود اس بات کا فیصلہ کر سکتے ہیں کہ نیکی اور بدی میں کیا فرق ہے اور صحیح راستہ کونسا ہے۔ جب آپ میں نیکی اور بدی میں تمیز کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی تو آپ اپنے اندر ایک نئی قوت اور نیا دلولہ محسوس کریں گے جو آپ کو اپنی زندگی کے ہر معاملہ کو سمجھنے اور ہر مشکل کو حل کرنے کے قابل بنا دے گا۔

اپنے پیارے نبیؐ کی حدیثوں کو بغور پڑھنے سے آپ کو بے پناہ علمی فائدہ بھی ہو گا۔ آپ کے غور و فکر، آپ کی تحریر و تقریر اور آپ کے عمل میں بہت نمایاں تبدیلی واقع ہو گی۔ آپ کی شخصیت میں ایک ایسے عظیم رہنما کی جھلک نمایاں ہونے لگے گی جو ساری دنیا کے انسانوں کے لیے باعث رحمت ثابت ہوئے ہیں۔ غرضیکہ پیارے نبیؐ کی پیاری باتوں کو پڑھنے اور ان پر عمل کرنے سے آپ پہلے سے کہیں بہتر اور کامیاب انسان بن جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی سیکھنے کا آسان ذریعہ

عربی دُنیا کی اہم ترین زبان ہے مُسلمانوں کی زبان ہونے کے علاوہ عربی دُنیا کے اہم ترین خطوں میں بولی جاتی ہے۔ اس میٹھی زبان کے سیکھنے کے فائدوں کا شمار نہیں ہو سکتا۔

عربی سیکھنے کا ایک آسان طریق یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمائی ہوئی باتوں کو پڑھا جائے، اُن کے معانی سمجھے جائیں اور روزمرہ زندگی میں اُن کا ذکر کیا جائے۔ اس پہلو سے دیکھا جائے تو جہاں یہ ننھی مُنّی کتاب بچوں کی سیرت وکردار کی تعمیر کرتی ہے وہاں ساتھ ہی ساتھ عربی سیکھنے کا ایک آسان ذریعہ بھی ثابت ہو سکتی ہے

اِس کتاب کے حِصّے اور ترتیب

یہ کتاب بارہ اَبواب میں بٹی ہوئی ہے۔ پہلے باب میں آنحضرتؐ کی چند ایسی حدیثوں کا ذکر ہے جن میں ایمان اور اخلاق پر روشنی پڑتی ہے۔ دوسرے باب میں روزمرہ زندگی کے آداب پر حدیثیں درج ہیں۔ علم حاصل کرنے سے متعلق حدیثوں کا ذکر تیسرے باب میں ہے چوتھے باب کا عنوان ہے: صحت، صفائی اور پاکیزگی۔ پانچویں باب میں کھانے پینے اور مہماں نوازی سے متعلق چند احادیث ہیں۔ لباس اور شکل وصُورت سے متعلق حدیثوں کو چھٹے باب میں بیان کیا گیا ہے۔ خوش اخلاقی اگلے باب کا موضوع ہے۔ آٹھویں باب کا عنوان ہے: والدین کا احترام اور ان کی خدمت۔ بہن بھائیوں، رشتہ داروں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمسایوں سے کیسا سلوک کرنا چاہیے ؟ اس سے متعلق حدیثوں کو اگلے باب میں بیان کیا گیا ہے ۔ اسلام میں اخوت اور شفقت کے تصور سے متعلق حدیثوں کو دسویں باب میں پیش کیا گیا ہے ۔ گیارھویں باب میں اُن حدیثوں کا ذکر ہے جو زبان کی برائیوں سے متعلق ہیں ۔ آخری باب میں بُرے اخلاق اور بُرے کردار سے متعلق چند آسان حدیثوں کا بیان ہے ۔

کتاب کی ترتیب یوں ہے کہ ہر باب کو چند ایسے ضمنی عنوانوں کے تحت تقسیم کر دیا گیا ہے جنہیں سمجھنا بچوں کے لیے ضروری بھی ہے اور مفید بھی ۔ پھر ہر عنوان سے متعلق چند مشہور اور آسان احادیث پیش کی گئی ہیں ۔ ہر حدیث کا پورا عربی متن (یعنی عبارت) موٹے حروف میں دیا گیا ہے ۔ عربی متن کے نیچے ہر لفظ کا علیحدہ علیحدہ آسان اُردو ترجمہ کر دیا گیا ہے ۔ لفظی ترجمہ کے بعد پوری حدیث کا سلیس اُردو ترجمہ پیش کیا گیا ہے ۔ آخر میں ہر حدیث کے راوی یعنی اسے بیان کرنے والے عالم کا نام دیا گیا ہے یعنی : مسلمؒ ، بخاریؒ ، ترمذیؒ وغیرہ ۔

احادیث کو اس نئے اور سہل انداز میں پیش کرنے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ سیرت و کردار سنوارنے کے ساتھ ساتھ بچوں کو حدیث کی اصل شکل اُس کی اصل رُوح اور اُسے پیش کرنے کے صحیح طریقے سے بھی بخوبی واقفیت ہو جائے ۔

بچے بھی اور بڑے بھی

پیارے نبیؐ کی پیاری باتوں کو پیش کرنے کے طریقہ اور ترجمے کی عبادت کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سہل بنانے کی بے حد کوشش کی گئی ہے۔ تاکہ ہر ذہنی عمر کے بچے اس کتاب سے بآسانی فائدہ اُٹھا سکیں۔

آپ کے علاوہ آپ کے بڑے بہن بھائی، ماں باپ اور گھر کے دوسرے بزرگ بھی جنہیں بد قسمتی سے پیارے نبیؐ کی حدیثوں کو باقاعدگی سے پڑھنے اور اُن پر عمل کرنے کا ابھی تک موقع نہ ملا ہو، اس کتاب سے پُوری طرح مستفیض ہو سکتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ کتاب گھر کے ہر چھوٹے بڑے فرد کے لیے رہنما کا کام دے سکتی ہے۔

بادشاہی مسجد، لاہور (پاکستان)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا باب

ہمارا ایمان

اس باب میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُن حدیثوں کا ذکر ہے جن میں مسلمان کے ایمان کی وضاحت ہوئی ہے۔

ان حدیثوں سے مندرجہ ذیل موضوعوں پر روشنی پڑتی ہے :-

(۱) اسلام قبول کرنے کے فائدے

(۲) اسلام کی پانچ بنیادیں یعنی : (ا) خدا کی وحدت اور آنحضرتؐ کی رسالت کی گواہی، (ب) نماز (ج) زکوٰۃ (د) حج اور (ہ) روزہ

(۳) حضورؐ سے محبّت کی اہمیت

(۴) منافق (جو ظاہری طور پر اپنے آپ کو مسلمان کہے مگر حقیقت میں مسلمان نہ ہو) کی پہچان۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ
کہا ہے حضرت عبداللہ بن عمرو نے کہ فرمایا
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ کے رسول نے اُن پر اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ۔
کہ اُس نے کامیابی حاصل کر لی جس نے اسلام قبول کر لیا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)
(اس حدیث کے راوی مسلم ہیں)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اسلام قبول کر لیا اس نے کامیابی (نجات) حاصل کر لی۔ (مسلمؒ)

(۲) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْاِسْلَامُ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بنیاد رکھی گئی ہے اسلام کی
عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
پانچ چیزوں پر اس بات کی گواہی دینا کہ نہیں کوئی معبود سوائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
اللہ کے اور یہ کہ محمدؐ خدا کے بندے اور اس کے رسول ہیں

وَ اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَ اِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ
اور پڑھنا نماز کا اور دینا زکوٰۃ کا

وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ۔
اور حج اور روزے رمضان کے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)
(اس حدیث پر بخاری اور مسلم دونوں متفق ہیں)

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر رکھی گئی ہے: (۱) اس امر کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا اور کوئی عبادت کے قابل نہیں اور حضرت محمدؐ خدا کے بندے اور رسول ہیں، (۲) نماز پڑھنا (۳) زکوٰۃ دینا، (۴) حج کرنا، اور (۵) ماہِ رمضان کے روزے رکھنا۔ (بخاریؒ اور مسلمؒ)

(۳) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ایمان (مکمل ہوتا)

اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ
تم میں سے کسی کا جب تک کہ میں نہ ہوں محبوب ترین اس کے نزدیک

مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ
اپنے باپ اور اپنے لڑکے اور تمام بنی

اَجْمَعِیْنَ۔
نوع انسان سے۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)
(اس حدیث کے راوی بخاری ہیں)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے باپ بیٹے اور تمام انسانوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔ (بخاریؒ)

(۴) عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ
حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے

أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا
چار باتیں جس میں ہوں گی وہ ہوگا منافق خالص

إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ
جب اُس کے پاس امانت رکھی جائے توخیانت کرے اور جب بات کرے تو جھوٹ بولے

وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔
اور جب عہد کرے تو توڑ دے اور جب لڑے تو گالیاں بکے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(اس حدیث پر بخاری اور مسلم دونوں متفق ہیں)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ جس شخص میں یہ چار باتیں ہوں گی وہ خالص منافق ہوگا: (۱) جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو وہ خیانت کرے، (۲) جب بات کرے تو جھوٹ بولے، (۳) جب عہد کرے تو توڑ ڈالے اور (۴) جب لڑے تو گالیاں بکے۔

(بخاریؒ اور مسلمؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُوسرا باب

زِندگی کے آداب

اس باب میں زندگی کے آداب سے متعلق چند حدیثیں بیان کی گئی ہیں۔ یہ باب تین حِصّوں میں بٹا ہوا ہے :

(ا) پہلے حِصّہ میں سلام کہنے سے متعلق حدیثیں پیش کی گئی ہیں۔ ان حدیثوں سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ایک دوسرے کو ملتے وقت سلام کرنا، سلام کرنے میں پہل کرنا اور دُوسروں کے سلام کے جواب میں بہتر طریق سے جواب دینا کس قدر ضروری ہے۔

(ب) دوسرے حِصّہ میں ایک دوسرے سے ملتے وقت آپس میں خلوص و محبّت سے ہاتھ ملانے کی اہمیت پر روشنی پڑتی ہے۔

(ج) آخری حِصّہ میں تبسّم اور مسکراہٹ کی ضرورت بیان ہوئی ہے۔ ہمارے پیارے نبیؐ سب سے نہایت خندہ پیشانی سے ملا کرتے تھے۔ یہی طریقہ سب سے بہتر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(د) سلام کہنا

(۱) عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ۔
رواج دو سلام کو آپس میں۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)
(اسے مُسلم نے روایت کیا)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسُول خدا نے فرمایا: آپس میں سلام کو رواج دو۔ (مُسلمؒ)

(۲) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ
حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ ایک

رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
شخص نے پُوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ قَالَ تُطْعِمُ
وسلم سے کونسی بات اسلام کی بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا کھلانا
الطَّعَامَ وَتَقْرَئُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ
کھانا اور کہنا سلام کا اسے جسے تو
عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ۔
پہچانے اور جسے نہ پہچانے تو۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)
(بخاری اور مسلم متفق ہیں)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ نبی اکرمؐ سے ایک شخص نے پوچھا کہ اسلام کی کون سی بات بہتر ہے۔ آپؐ نے جواب دیا کھانا کھلانا اور واقف اور ناواقف سب کو سلام کہنا۔
(بخاریؒ اور مسلمؒ)

(۳) عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی
حضرت انس سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَا بُنَیَّ اِذَا دَخَلْتَ
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بیٹے جب تم داخل ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی اَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُوْنُ بَرَكَةً عَلَيْكَ
اپنے گھر تو سلام کہو یہ ہوگا موجب برکت تیرے لیے

وَعَلٰی اَهْلِ بَيْتِكَ۔
اور تیرے گھر والوں کے لیے۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت انسؓ کہتے ہیں، رسول اللہؐ نے فرمایا: بیٹا جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو۔ یہ بات تیرے اور تیرے گھر والوں کے لیے بابرکت ثابت ہوگی۔
(ترمذیؒ)

(۴) عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتُمْ
صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جب تم داخل ہو

بَيْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهٖ وَ اِذَا
گھر میں تو سلام کرو گھر والوں کو اور جب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَرَجْتُمْ فَاوْدِعُوْا اَهْلَهٗ بِسَلَامٍ۔

تم باہر نکلو تو رخصت ہو گھر والوں سے سلام کرکے۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

(بیہقی نے روایت کیا)

حضرت قتادہؓ نے کہا ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو اور جب (تم گھر سے) باہر نکلو تو گھر والوں کو سلام کرکے رخصت ہو۔ (بیہقیؒ)

⑤ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام (کرنا چاہیے) پہلے بات سے۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرمؐ فرمایا: بات شروع کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہیے۔

(ترمذیؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرے

الصَّغِيْرُ عَلَى الْكَبِيْرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ
چھوٹا بڑے کو اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو

وَالْقَلِيْلُ عَلَى الْكَثِيْرِ۔
اور تھوڑے آدمی بہتوں کو۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

حضرت ابوہریرہؓ نے کہا ہے کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا: چھوٹا بڑے کو، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے آدمی زیادہ آدمیوں کو سلام کریں۔ (بخاریؒ اور مسلمؒ)

(۷) عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابی امامہ کہتے ہیں فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک ہے نزدیک تر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَءَ بِالسَّلَامِ۔
وہ شخص اللہ کے جو پہلے کرے سلام۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)
(اسے احمدؒ ترمذیؒ اور ابوداؤدؒ نے روایت کیا)

حضرت ابی اُمامہؓ کہتے ہیں کہ رسُولُ اللہؐ نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک تر وہ شخص ہے جو پہلے سلام کرے۔ (احمدؒ ترمذیؒ ابوداؤدؒ)

(۸) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی
حضرت عبداللہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَادِیُٔ بِالسَّلَامِ
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے پہل کرنے والا سلام میں
بَرِیٌٔ مِنَ الْكِبْرِ۔
پاک ہے تکبر سے۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ)
(اسے بیہقی نے روایت کیا)

حضرت عبداللہؓ کہتے ہیں، نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے پاک ہے۔ (بیہقیؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹) عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ
حضرت عمران بن حُصین کہتے ہیں کہ

رَجُلًا جَآءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ایک شخص آیا پاس نبی صلّی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔ فَرَدَّ
وسلّم کے اور کہا السلام علیکم۔ آپؐ نے

عَلَيْهِ۔ ثُمَّ جَلَسَ۔ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اُسے جواب دیا۔ پھر وہ بیٹھ گیا فرمایا نبی صلّی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ۔ ثُمَّ جَآءَ
اللہ علیہ وسلّم نے (اس کیلیے) دس (نیکیاں)۔ پھر آیا

اٰخَرُ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ
ایک اور (شخص) اور کہا السلام علیکم و رحمۃ

اللّٰهِ۔ فَرَدَّ عَلَيْهِ۔ فَجَلَسَ۔ فَقَالَ
اللہ۔ آپؐ نے جواب دیا اُسے۔ وہ بیٹھ گیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا

عِشْرُوْنَ۔ ثُمَّ جَآءَ اٰخَرُ فَقَالَ
بیس۔ پھر آیا ایک اور شخص اور کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ
السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ،

فَرَدَّ عَلَيْهِ - فَجَلَسَ - فَقَالَ ثَلٰثُوْنَ -
آپؐ نے جواب دیا اُسے وہ بیٹھ گیا آپؐ نے فرمایا تیس۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)
(اسے ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کیا)

حضرت عمران بن حصینؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا: السّلام علیکم (آپ پر سلامتی ہو)۔ آپ نے سلام کا جواب دیا۔ وہ شخص بیٹھ گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اس شخص کے لیے) دس (نیکیاں لکھی گئیں)۔ پھر ایک اور شخص آیا اور کہا السّلام علیکم ورحمۃ اللہ (آپ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت نازل ہو)۔ آپؐ نے اُس کو بھی سلام کا جواب دیا اور اس کے بیٹھ جانے پر فرمایا (اس کے لیے) بیس (نیکیاں لکھی گئیں)۔ پھر ایک اور شخص آیا اور کہا' السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ (آپ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت وبرکت ہو)۔ آپؐ نے اُس کے سلام کا بھی جواب دیا۔ وہ شخص بیٹھ گیا تو آپ صلعم نے فرمایا (اس کے لیے) تیس (نیکیاں لکھی گئیں)۔ (ترمذیؒ اور ابوداؤدؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ب) آپس میں ہاتھ ملانا

(۱) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا
حضرت انس کہتے ہیں کہا ایک شخص نے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقٰى اَخَاهُ اَوْ
اللہ کے رسول کوئی شخص ہم میں سے جب ملے اپنے کسی مسلمان بھائی سے یا

صَدِيْقَهٗ اَيَنْحَنِىْ لَهٗ - قَالَ لَا - قَالَ
دوست سے تو کیا وہ سر جھکائے اس کے سامنے۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ اس شخص نے کہا

اَفَيَلْتَزِمُهٗ وَيُقَبِّلُهٗ - قَالَ لَا -
کیا اُس سے گلے ملے اور اُس کو بوسہ دے۔ آپ نے فرمایا نہیں۔

قَالَ اَفَيَأْخُذُ بِيَدِهٖ وَ يُصَافِحُهٗ
اُس شخص نے پھر پوچھا کیا اُس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے اور مصافحہ کرے اُس سے

قَالَ نَعَمْ -
آپ نے فرمایا ہاں۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
(اسے ترمذی نے روایت کیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت انسؓ کہتے ہیں، ایک شخص نے عرض کیا : یا رسولؐ اللہ! جب ہم میں سے کوئی شخص کسی مسلمان بھائی یا دوست سے ملے تو کیا وہ (اُس کی تعظیم کے لیے) اپنے سر کو جھکائے؟ آپؐ نے فرمایا نہیں اُس شخص نے کہا کیا اس سے گلے ملے اور اس کو بوسہ دے؟ آپؐ نے فرمایا نہیں! اُس شخص نے پھر پوچھا: کیا اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لے کر مصافحہ کرے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں!

(ترمذیؒ)

(۲) عَنْ عَطَاءِ نِ الْخُرَاسَانِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ
حضرت عطاء خراسانی کہتے ہیں کہ رسول

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ تَصَافَحُوْا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصافحہ کیا کرو

یَذْھَبُ الْغِلُّ۔
دور ہو جاتا ہے (اس سے) کینہ۔

(رَوَاہُ مَالِکٌ)
(اسے مالک نے روایت کیا)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عطاء خراسانی رح کہتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا۔ آپس میں مصافحہ کیا کرو، اس سے بُغض دُور ہو جاتا ہے۔ (مالکؒ)

۳ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ
حضرت براء بن عازب کہتے ہیں کہ فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا
دو مسلمان ملیں اور مصافحہ کریں تو

غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَّتَفَرَّقَا۔
بخش دیا جاتا ہے ان دونوں کو پہلے جدا ہونے سے۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)
(اسے احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا)

حضرت براء بن عازب رض کہتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے: جب دو مسلمان ملیں اور مصافحہ کریں تو ان دونوں کو جُدا ہونے سے پہلے بخش دیا جاتا ہے۔
(احمدؒ، ترمذیؒ اور ابن ماجہؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ
حضرت براء بن عازب کہتے ہیں فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمَانِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مسلمان
اِذَا تَصَافَحَا لَمْ یَبْقَ بَیْنَھُمَا ذَنْبٌ
جب آپس میں مصافحہ کرتے ہیں تو نہیں باقی رہتا دونوں کے درمیان کوئی گناہ
اِلَّا سَقَطَ۔
جو بخش نہ دیا جاتا ہو۔

(رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ)
(اسے بیہقی نے روایت کیا)

حضرت براء بن عازب رضؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب دو مسلمان آپس میں مصافحہ کرتے ہیں تو دونوں کے درمیان کوئی گناہ ایسا باقی نہیں رہتا جو بخش نہ دیا جاتا ہو۔ (بیہقیؒ)

(۵) عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ
حضرت ابی امامہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا سلام کرنا

بَيْنَكُمُ الْمُصَافَحَةُ ۔
آپس میں مصافحہ (بھی کرنا) ہے۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)
(اسے احمد اور ترمذی نے روایت کیا)

حضرت ابی اُمامہ رضؓ کہتے ہیں رسُولؐ اللہ نے فرمایا کہ آپس میں پُورا سلام کرنا یہ ہے کہ (سلام کے بعد) تم مصافحہ بھی کرو۔ (احمدؒ اور ترمذیؒ)

(ج) خندہ پیشانی

(۱) عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ
حضرت عبداللہ بن حارث، بن جزء

قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ
کہتے ہیں نہیں دیکھا میں نے کسی کو زیادہ مسکراتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)
(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزءؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسولؐ اللہ سے زیادہ کسی شخص کو مسکراتے نہیں دیکھا۔ (ترمذیؒ)

(۲) عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ مَا رَأَیْتُ
حضرت عائشہ کہتی ہیں میں نے نہیں دیکھا

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعاً
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح منہ کھول کر

ضَاحِکاً حَتّٰٓی اَرٰی مِنْہُ لَھَوَاتِہٖ اِنَّمَا
ہنستے ہوئے کہ نظر آجاتا ہو آپ کا تالو بلکہ آپ

کَانَ یَتَبَسَّمُ۔
اکثر تبسم فرمایا کرتے تھے۔

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)
(اسے بخاری نے روایت کیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضؓ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ؐ کو اس طرح مُنہ کھول کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ آپ کا تالُو نظر آ جاتا ہو۔ بلکہ آپ اکثر تبسّم فرمایا کرتے تھے۔
(بُخاری ؒ)

تاریخی عیدگاہ ۔ ملتان (پاکستان)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسرا باب

عِلم کی اہمیّت

عِلم حاصل کرنا ہم سب کے لیے ضروری بھی ہے اور مفید بھی۔ اس باب کا مطالعہ کرنے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ہمارے پیارے نبی ؐ نے علم حاصل کرنے پر اس قدر زور کیوں دیا ہے۔ اس باب کی حدیثوں کے موضوع ہیں:

(۱) عِلم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت پر فرض ہے۔

(۲) عِلم حاصل کرنے کے لیے اگر دُور دراز کے ملکوں میں بھی جانا پڑے تو چلے جانا چاہیے۔

(۳) مسلمانوں کے نزدیک عِلم کا حاصل کرنا خُدا کی راہ میں نیکی کے لیے نکلنے کے برابر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے حاصل کرنا علم کا

فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَۃٍ۔
فرض ہے ہر مسلمان مرد پر اور مسلمان عورت پر۔

(رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ)
(اسے ابنِ ماجہ نے روایت کیا)

حضرت انس رضؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت پر فرض ہے۔

(ابنِ ماجہ رضؓ)

(۲) عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَلِمَۃُ الْحِکْمَۃِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بات دانائی کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضَآلَّةُ الْمُؤْمِنِ فَحَيْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ
ہے گمشدہ چیز مومن کی سو جہاں بھی اسے ملے اُس کا

اَحَقُّ بِهَا۔
سب سے زیادہ حق ہے اُس پر۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت ابُو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسُولؐ اللہ نے فرمایا: دانائی کی بات مومن کی گم شدہ چیز کی مانند ہے۔ یہ مومن کو جہاں بھی ملے اُس کا اس پر سب سے زیادہ حق ہے۔ (ترمذیؒ)

(۳) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
حضرت انس کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ
صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جو شخص نکلا (گھر سے)

فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
حاصل کرنے کے لیے علم وہ ہے خدا کی راہ میں

حَتّٰى يَرْجِعَ۔
جبتک کہ وہ (گھر) واپس نہ آجائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ)

(اسے ترمذی اور دارمی نے روایت کیا)

حضرت انسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلّی علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص علم حاصل کرنے کے لیے گھر سے نکلے، وہ جب تک گھر واپس نہ آجائے خدا کی راہ میں ہے۔

(ترمذیؒ اور دارمیؒ)

جامع مسجد، دہلی (ہندوستان)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوتھا باب

صحّت، صفائی اور پاکیزگی

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے صحت، صفائی اور پاکیزگی پر بہت زور دیا ہے۔ اس باب میں اس موضوع پر آسان حدیثیں درج ہیں۔ یہ باب تین حصّوں میں منقسم ہے :

(ا) پہلے حصّہ میں پیشاب پاخانہ سے متعلّق ضروری ہدایات ہیں۔

(ب) دوسرے حصّہ میں دانتوں کی صفائی کی اہمیت پر حدیثیں پیش کی گئی ہیں۔

(ج) غسل اور پاکیزگی کے متعلّق ہدایات اس باب کے تیسرے حصّہ میں درج ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ل) پیشاب پاخانہ

(۱) عَنْ سَلْمَانَ قَالَ نَهَانَا يَعْنِيْ
حضرت سلمان کہتے ہیں ہم کو منع کیا ہے آپ نے یعنی
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ ۔
ہم منہ کریں قبلہ کی طرف پاخانہ یا پیشاب کے وقت۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)
(اسے مسلم نے روایت کیا)

حضرت سلمانؓ کہتے ہیں، نبی اکرمؐ نے ہمیں پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع کیا ہے۔ (مسلمؒ)

(۲) عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ
حضرت ابو ایوب انصاری بیان کرتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا اَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا
کہ جب تم جاؤ بیت الخلاء میں تو نہ کرو مُنہ

الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا وَلٰكِنْ
قبلہ کی طرف اور نہ پُشت بلکہ

شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا۔
مشرق یا مغرب کی طرف رکھو۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

حضرت ابو ایوب انصاریؓ کہتے ہیں کہ رسولُ اللہ نے فرمایا کہ جب تم بیت الخلاء میں جاؤ تو مُنہ یا پشت قبلہ کی طرف نہ کرو۔ بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو۔ (یعنی کسی اور طرف کرو)

(بخاریؒ اور مسلمؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ب) دانتوں کی صفائی

(۱) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسِّوَاكُ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک

مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ۔
پاکی کا سبب ہے منہ کی (اور) خوشنودی کا باعث پروردگار کی۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ)
(اسے روایت کیا بخاری، شافعی، احمد، دارمی اور نسائی نے)

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ مسواک منہ کی پاکی کا سبب ہے اور پروردگار کی خوشنودی کا باعث۔

(بخاریؒ، شافعیؒ، احمدؒ، دارمیؒ اور نسائیؒ)

(۲) عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ
حضرت شریح بن ہانی نے بیان کیا کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَاَلْتُ عَائِشَةَ بِاَیِّ شَیْءٍ کَانَ یَبْدءُ
میں نے پوچھا حضرتِ عائشہ کس کام سے شروع کرتے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا
رسُولؐ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم جب

دَخَلَ بَیْتَہٗ ۔ قَالَتْ بِالسِّوَاکِ ۔
داخل ہوتے اپنے گھر۔ اُنھوں نے کہا مسواک سے۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)
(اسے مسلم نے روایت کیا)

حضرت شریح بن ہانی رضؓ نے بیان کیا ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضؓ سے پوچھا کہ جب رسولؐ اللہ (باہر سے) گھر تشریف لاتے تو سب سے پہلے کیا کام کرتے۔ اُنھوں نے جواب دیا: مسواک۔ (مُسلمؒ)

ج) غسل اور پاکیزگی

(۱) عَنْ اَبِیْ مَالِکِ نِ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ
حضرت ابی مالک اشعری سے روایت ہے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ -
پاکیزگی نصف ایمان ہے۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)
(اسے مسلم نے روایت کیا)

حضرت ابی مالک اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔ (مسلم)

(۲) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابوہریرہ کہتے ہیں فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ عَلٰى
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضروری ہے

كُلِّ مُسْلِمٍ اَنْ يَّغْتَسِلَ فِيْ كُلِّ سَبْعَةِ
ہر مسلمان کے لیے کہ وہ نہائے ہر سات

اَيَّامٍ يَوْمًا يَغْسِلُ فِيْهِ رَاْسَهٗ وَجَسَدَهٗ
دنوں میں ایک دن دھوئے جس میں اپنا سر اور اپنا بدن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(بخاری اور مسلم متفق ہیں)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہفتہ میں ایک بار غسل کرے۔ جس میں وہ اپنا سر اور بدن دھوئے۔
(بخاریؒ اور مسلمؒ)

(۳) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ
حضرت ابن عمر نے بیان کیا کہ فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ
اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے جب آئے

أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ۔
تم میں سے کوئی جمعہ کی نماز کو تو غسل کر لے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(بخاری اور مسلم متفق ہیں)

حضرت ابن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نمازِ جمعہ کے لیے آئے تو (پہلے) غسل کرے۔ (بخاریؒ اور مسلمؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ
حضرت ابنِ عباس کہتے ہیں کہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ و سلّم

يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَ يَوْمَ الْاَضْحٰى۔
نہایا کرتے تھے عیدُ الفِطر اور عیدالاضحےٰ کو۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)
(اِسے ابنِ ماجہ نے روایت کیا)

حضرت ابنِ عباس رضؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم عیدالفطر اور عیدالاضحےٰ کو نہایا کرتے تھے۔

(ابنِ ماجہ رحؒ)

(۵) عَنْ يَعْلٰى قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
حضرت یعلیٰ کہتے ہیں کہ رسُول اللہ صلّی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَغْتَسِلُ
اللہ علیہ و سلّم نے دیکھا ایک شخص کو نہاتے

بِالْبَرَازِ۔ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ
میدان میں (ننگا) پس آپ چڑھے منبر پہ پھر حمد کی خدا کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اَثْنٰی عَلَیْہِ ۔ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ
اور ثنا کہی اس کی پھر فرمایا بے شک اللہ

حَیِیٌّ سِتِّیْرٌ یُحِبُّ الْحَیَاءَ وَالتَّسَتُّرَ
حیا دار ہے پردہ پوش ہے پسند کرتا ہے حیا اور پردہ پوشی کو

فَاِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُکُمْ فَلْیَسْتَتِرْ۔
اس لیے جب نہائے تم میں سے کوئی تو اُسے پردہ کر لینا چاہیے۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ)
(اسے ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا)

حضرت یعلیٰؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ایک شخص کو میدان میں (ننگا) نہاتے دیکھا۔ چنانچہ آپ منبر پر چڑھ گئے اور خداوند تعالےٰ کی حمدوثنا کے بعد فرمایا: بے شک اللہ حیادار ہے، پردہ پوش ہے اور حیا اور پردہ پوشی کو پسند کرتا ہے۔ اس لیے جب تم میں سے کوئی (میدان میں) نہائے تو اُسے پردہ کر لینا چاہیے۔

(ابوداودؒ اور نسائیؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچواں باب

کھانا پینا اور مہمان نوازی

اس باب میں کھانے پینے اور مہمان نوازی کے آداب سے متعلق حدیثیں پیش کی گئی ہیں۔ یہ باب چار حصوں میں بٹا ہوا ہے :

(ا) پہلے حصے میں ان حدیثوں کا ذکر ہے جن میں کھانا شروع کرنے کے اسلامی طریقوں کا بیان ہے۔

(ب) دوسرے حصے میں یہ بتایا گیا ہے کہ کھانا کھا چکنے کے بعد خداوند تعالٰی کا شکر کیسے بجالانا چاہیے۔

(ج) تیسرے حصے میں ان حدیثوں کا ذکر ہے جن سے پانی پینے کے صحت مند طریقوں پر روشنی پڑتی ہے۔

(د) ضیافت اور مہمان نوازی کے متعلق چند حدیثیں اس باب کے آخری حصے میں بیان کی گئی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) کھانا شروع کیسے کیا جائے؟

(۱) عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ قَالَ
حضرت عمر بن ابی سلمہ کہتے ہیں

كُنْتُ غُلَامًا فِیْ حَجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى
کہ میں بچہ تھا (اور) زیر تربیت تھا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ يَدِیْ تَطِيْشُ
اللہ علیہ و سلم کی اور (ایک دن) میرا ہاتھ بڑھ رہا تھا تیزی سے

فِی الصَّحْفَةِ - فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
رکابی کی طرف چنانچہ فرمایا مجھ سے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِّ اللّٰهَ وَ كُلْ
اللہ علیہ و سلم اللہ کا نام لے اور کھا

بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ -
دائیں ہاتھ سے اور کھا جو ہے تمہارے قریب -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمر بن ابی سلمہؓ کہتے ہیں کہ میں بچہ تھا اور رسول اللہ کی زیرِ تربیت تھا (ایک روز کھانے کے وقت) میرا ہاتھ پلیٹ کی طرف تیزی سے بڑھ رہا تھا تو رسول اللہؐ نے مجھے فرمایا: بسم اللہ کہہ، دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے پاس سے کھا۔ (بخاریؒ اور مسلمؒ)

(۲) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ
حضرت عائشہ کہتی ہیں فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ
صلّی اللہ علیہ و سلّم نے جب کھانا کھانے لگے تم میں سے کوئی

فَنَسِيَ اَنْ يَّذْكُرَ اللهَ عَلٰى طَعَامِهٖ
اور بھول جائے نام لینا خدا کا اپنے کھانے پر

فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ۔
تو اسے یہ کہنا چاہیے اللہ کے نام سے کھانے کی ابتدا سے اِنتہا تک۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)
(اسے ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کیا)

حضرت عائشہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے اور کھانے پر خدا کا نام لینا بھول جائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اُسے یہ کہنا چاہیے : بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ اٰخِرَہٗ (میں کھانے کی ابتدا سے اِنتہا تک اللہ کا نام لیتا ہوں) ۔ (ترمذیؒ اور داؤدؒ)

(۳) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابن عُمر کہتے ہیں فرمایا رسُول اللہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَکَلَ
صلّی اللہ علیہ و سلّم نے جب کھائے کھانا

اَحَدُکُمْ فَلْیَاْکُلْ بِیَمِیْنِہٖ وَاِذَا شَرِبَ
تم میں سے کوئی تو کھائے اپنے دائیں ہاتھ سے اور جب کوئی چیز پیے

فَلْیَشْرَبْ بِیَمِیْنِہٖ ۔
تو پیے اپنے دائیں ہاتھ سے ۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)
(اسے مسلم نے روایت کیا)

حضرت ابنِ عُمر رضؓ کہتے ہیں کہ رسُول اللہ نے فرمایا : جب تم کھانا کھاؤ تو دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور جب کوئی چیز پیؤ تو دائیں ہاتھ سے پیؤ ۔ (مسلمؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٤) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابنِ عمرؓ کا بیان ہے فرمایا رسُول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَأْكُلَنَّ
اللہ صلّی اللہ علیہ و سلّم نے نہ کھائے

اَحَدُكُمْ بِشِمَالِهٖ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا
تم میں سے کوئی اپنے بائیں ہاتھ سے اور نہ پیئے اس ہاتھ سے

فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَ
کیوں کہ شیطان کھاتا ہے بائیں ہاتھ سے اور

يَشْرَبُ بِهَا۔
پیتا ہے اسی سے۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)
(اسے مسلم نے روایت کیا)

حضرت ابنِ عمرؓ کا بیان ہے کہ رسُول اللہؐ نے فرمایا کہ کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کوئی چیز کھائے اور نہ پیے۔ اس لیے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔
(مسلمؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑤ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
حضرت انس کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی
صلی اللہ علیہ و سلم نے بے شک خداوند تعالےٰ
لَیَرْضٰی عَنِ الْعَبْدِ اَنْ یَّاْکُلَ الْاَکْلَۃَ
خوش ہوتا ہے اپنے بندے سے کہ وہ کھائے ایک لقمہ
فَیَحْمَدُہٗ عَلَیْھَا اَوْیَشْرَبَ الشَّرْبَۃَ
اور اللہ کی تعریف کرے اس پر یا پیئے ایک گھونٹ
فَیَحْمَدُہٗ عَلَیْھَا۔
اور اللہ کی تعریف کرے اس پر

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)
(اسے مسلم نے روایت کیا)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ نے فرمایا: خداوند تعالےٰ اپنے بندے کو اس حال میں دیکھ کر خوش ہوتا ہے کہ وہ ایک لقمہ کھائے تو اس پر خدا کی تعریف کرے یا ایک گھونٹ پیئے تو اس پر خدا کی تعریف کرے۔ (مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶) عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ
حضرت ابی جحیفہ نے کہا ہے کہ فرمایا نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَآ اٰکُلُ مُتَّکِئًا
صلی اللہ علیہ و سلّم نے نہیں کھاتا میں تکیہ لگا کر

(رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)
(اسے بخاری نے روایت کیا)

حضرت ابی جحیفہ رضؓ نے بیان کیا ہے کہ پیارے نبیؐ نے فرمایا کہ میں تکیہ لگا کر نہیں کھاتا۔

(بخاریؒ)

(ب) کھانے کے بعد

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ
حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلّم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالصَّائِمِ الصَّابِرِ
کھانا کھانے والا شکر کرنے والا مانند ہے روزہ دار صبر کرنے والے کے

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)
اسے ترمذی، ابن ماجہ اور دارمی نے روایت کیا)

حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ کھانا کھا کر شکر کرنے والا، صابر روزہ دار کی مانند ہے۔

(ترمذیؒ، ابن ماجہؒ اور دارمیؒ)

(۲) عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ
حضرت ابو سعید خدری کہتے ہیں

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہوتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهٖ قَالَ اَلْحَمْدُ
جب فارغ اپنے کھانے سے تو فرماتے تعریف ہے

لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَجَعَلَنَا
اس اللہ کی جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور بنایا

مُسْلِمِيْنَ۔
مسلمان۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

(اسے ترمذی، ابو داؤد اور ابنِ ماجہ نے روایت کیا)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ جب کھانے سے فارغ ہوتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ۔

(تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا)

(ترمذی، ابوداؤد اور ابنِ ماجہ)

(۳) عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ

حضرت معاذ بن انس سے روایت ہے کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا جو کوئی

اَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

کھائے کھانا اور پھر کہے تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے

اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ

مجھ کو کھلایا یہ کھانا اور پہنچایا اسے مجھ تک

غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَلَهٗ

بغیر حیلہ میرے اور بغیر قوت کے تو بخش دیے جاتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔
تمام پہلے گناہ اس کے۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھانا کھا کر یہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ (یعنی تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور اس کھانے کو مجھ تک بغیر میرے حیلے اور قوت کے پہنچایا) تو اس کے تمام پہلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (ترمذی)

(ج) پانی پینے کے آداب

① عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابن عباس کہتے ہیں فرمایا رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوْا
اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے نہ پیو (پانی)

وَاحِدًا کَشُرْبِ الْبَعِیْرِ وَلٰکِنِ اشْرَبُوْا
ایک دم پینے کی طرح اونٹ کے بلکہ پیو

مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَسَمُّوْا اِذَا اَنْتُمْ
دو مرتبہ اور تین مرتبہ (دم لے کر) اور نام لو (اللہ کا) جب تم

شَرِبْتُمْ وَاحْمَدُوْا اِذَا اَنْتُمْ
پینا شروع کرو اور تعریف کرو اللہ کی جب تم

رَفَعْتُمْ۔
اُٹھاؤ (برتن کو دوبارہ)

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)
(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت ابنِ عباس رض کا بیان ہے کہ رسولُ اللہ نے فرمایا کہ تم ایک دم اُونٹ کی طرح پانی نہ پیو بلکہ دو تین مرتبہ دم لے کر پیو اور پینا شروع کرتے وقت بسم اللہ کہو اور جب دوبارہ برتن منہ سے لگاؤ تو الحمد للہ کہو۔ (ترمذی رح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِى
صلی اللہ علیہ و سلم سانس لیا کرتے تھے

الشَّرَابِ ثَلٰثًا۔
پانی پینے کے درمیان تین مرتبہ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(اس پر بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ پانی پینے وقت درمیان میں تین بار سانس لیا کرتے تھے۔ (بخاری اور مسلمؒ)

(۳) عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ اَنَّ
حضرت ابی سعید خدری کہتے ہیں کہ

النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى
نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے منع فرمایا ہے

عَنِ النَّفْخِ فِى الشَّرَابِ۔
پھونک مارنے سے پانی میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)
اسے ترمذی اور دارمی نے روایت کیا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے پانی میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔

(ترمذی اور دارمی)

(د) ضیافت اور مہمان نوازی

(۱) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ
حضرت عمر بن خطاب نے بیان کیا ہے کہ فرمایا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے کھاؤ
جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ
مل کر اور نہ علیحدہ (کھاؤ) کیونکہ برکت ہے
مَعَ الْجَمَاعَةِ۔
جماعت میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَة)
(اسے ابن ماجہ نے روایت کیا)

حضرت عمر بن خطابؓ کہتے ہیں، رسول اللہؐ نے فرمایا: سب مل کر کھاؤ اور علیحدہ علیحدہ ہو کر نہ (کھاؤ) کیونکہ جماعت میں برکت ہوتی ہے۔
(ابن ماجہؒ)

(۲) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
صلی اللہ علیہ و سلم نے جو کوئی ایمان رکھتا ہو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ۔
خدا پر اور قیامت کے دن پر وہ عزت کرے اپنے مہمان کی۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

حضرت ابو ہریرہ رضؓ کہتے ہیں، رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جو شخص خدا اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ اسے اپنے مہمان کی عزت کرنا چاہیے۔
(بخاریؒ اور مسلمؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابو ہریرہ کا بیان کیا کہ فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السُّنَّةِ
اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے یہ سنت ہے
اَنْ يَّخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهِ اِلٰى
کہ نکل آئے آدمی ساتھ اپنے مہمان کے
بَابِ الدَّارِ۔
گھر کے دروازے تک۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِىُّ)
(اسے ابنِ ماجہ اور بیہقی نے روایت کیا)

حضرت ابوہریرہ رضؓ کا بیان ہے، رسُول اللہ نے فرمایا کہ یہ میری سنت ہے کہ آدمی (میزبان) اپنے مہمان کے ساتھ (استقبال یا الوداع کے لیے) گھر کے دروازہ تک نکل آئے۔

(ابنِ ماجہ رح اور بیہقی رح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھٹا باب

لباس اور شکل وصُورت

اچھا لباس کون سا ہے اور بہتر شکل و صورت کیسی ہوتی ہے؟
اس موضوع سے متعلق حدیثیں اس باب میں بیان کی گئی ہیں۔
یہ باب دو حصّوں میں منقسم ہے:
(ا) پہلے حصہ میں ان آسان حدیثوں کا ذکر ہے جو اچھے لباس سے متعلق ہیں۔
(ب) دوسرے حصّہ میں بہتر شکل و صورت کے بارے میں ہمارے پیارے نبیؐ کی فرمائی ہوئی باتوں کا مختصر ذکر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹) اچھا لباس

(۱) عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ
حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے

عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اور وہ، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلْبَسُوْا مَا لَمْ
اللہ علیہ و سلم نے پہنو جب تک کہ نہ

يُخَالِطْهُ اِسْرَافٌ وَلَا مَخِيْلَةٌ۔
شامل ہو اس میں فضول خرچی اور نہ تکبّر۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)
(اسے احمد، نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا)

حضرت عمرو بن شعیبؒ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: (جو چاہے) پہنو جب تک کہ اس میں فضول خرچی اور تکبّر شامل نہ ہوں

(احمدؒ، نسائیؒ اور ابن ماجہؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ
حضرت سمرہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِلْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيْضَ
علیہ و سلم نے فرمایا پہنو کپڑے سفید

فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَ اَطْيَبُ ۔
اس لیے کہ وہ ہیں بہت پاک اور بہت پسندیدہ

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)
(اسے احمد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا)

حضرت سمرہ رض کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو کیوں کہ وہ بہت پاک اور بہت پسندیدہ ہوتے ہیں۔

(احمدؒ، ترمذیؒ، نسائیؒ اور ابن ماجہؒ)

(۳) عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ
حضرت ابی درداء سے روایت ہے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَحْسَنَ مَا زُرْتُمُ اللّٰهَ فِیْ قُبُوْرِکُمْ
وہ بہترین (کپڑا) جس سے تم ملو اللہ سے اپنی قبروں

وَمَسَاجِدِکُمُ الْبَیَاضُ۔
اور مسجدوں میں سفید (کپڑا) ہے

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)
اسے ابن ماجہ نے روایت کیا

حضرت ابی درداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ وہ بہترین کپڑا جسے پہن کر تمہیں اپنی قبروں اور مسجدوں میں اللہ سے ملنا چاہیے سفید کپڑا ہے۔

(ابنِ ماجہؒ)

(۴) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ
حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں لعنت فرمائی ہے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ
اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے اس شخص پر

یَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ
جو پہنتا ہے لباس عورت کا اور عورت پر جو پہنتی ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِبْسَةَ الرَّجُلِ۔
لباس مرد کا

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)
(اسے ابوداؤد نے روایت کیا)

حضرت ابُوہریرہ رض کہتے ہیں کہ رسُولُ اللہ نے اس مرد پر جو عورتوں کا لباس پہنے اور اس عورت پر جو مردوں کا لباس پہنے، لعنت فرمائی ہے۔
(ابُوداوُدؒ)

(ب) شکل وصُورت

① عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابنِ عُمر کا بیان ہے کہ فرمایا۔ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَشَبَّهَ
اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے جو مشابہ ہوا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ۔
کسی قوم کے تو وہ ہوا ان میں سے ۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ)
(اسے احمد اور ابوداؤدؒ نے روایت کیا)

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جو شخص کسی (غیر) قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ گویا اسی قوم میں سے ہے۔
(احمدؒ اور ابوداؤدؒ)

(۲) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
حضرت ابن عباس کہتے ہیں فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ
صلی اللہ علیہ و سلم نے لعنت ہو اللہ کی

الْمُتَشَبِّهِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ
مشابہت اختیار کرنے والے مردوں میں سے عورتوں پر

وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ۔
اور مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں میں سے مردوں پر

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)
(اسے بخاری نے روایت کیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابنِ عباس رضؓ کہتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ ان مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور اُن عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں، خُدا کی لعنت ہو۔ (بخاریؒ)

۳ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ
صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا جس کے

لَهٗ شَعْرٌ فَلْیُكْرِمْهُ۔
ہوں بال اسے ان کی دیکھ بھال کرنا چاہیے۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)
(اسے ابوداود نے روایت کیا)

حضرت ابو ہریرہ رضؓ کہتے ہیں کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: جس شخص کے بال ہوں اُسے ان کی دیکھ بھال کرنا چاہیے۔ (ابوداوٗدؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

④ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ
حضرت علی کہتے ہیں منع فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَحْلِقَ
صلی اللہ علیہ و سلم نے کہ منڈائے

الْمَرْأَةُ رَاْسَهَا۔
عورت اپنے سر (کے بالوں) کو۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)
(اسے نسائی نے روایت کیا)

حضرت علی رضؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کو سر منڈانے سے منع فرمایا ہے۔

(نسائیؒ)

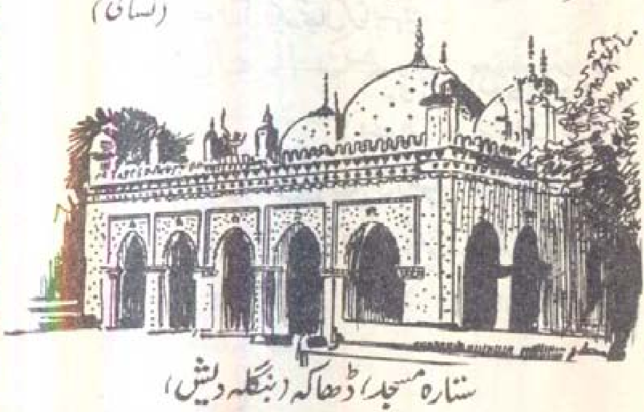

ستارہ مسجد، ڈھاکہ (بنگلہ دیش)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتواں باب

خُوش اَخلاقی

اِس باب میں ہمارے پیارے نبیؐ کی چند ان حدیثوں کا ذکر ہے جو حضورؐ نے خوش اخلاقی کے بارے میں ارشاد فرمائیں۔ اس باب کے چار حصّے ہیں:

(ا) پہلے حصّے میں اچھے اخلاق کی اہمیّت واضح کی گئی ہے۔

(ب) دوسرے حصّے میں نیک نیتی اور فراخ دلی سے متعلّق حدیثیں درج ہیں۔

(ج) تیسرے حصّے میں خوش کلامی اور حق گوئی پر روشنی ڈالنے والی حدیثیں پیش کی گئی ہیں۔

(د) اس باب کے آخری حصّہ میں تدبّر سے کام لینے اور میانہ روی اختیار کرنے کی تلقین سے متعلّق حدیثوں کا بیان ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(د) اچھا اخلاق

(۱) عَنْ اَنَسٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ
حضرت انس اور حضرت عبداللہ کہتے ہیں
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ
مخلوق کنبہ ہے خدا کا - اس لیے بہترین
اِلَى اللّٰهِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰى عِيَالِهٖ۔
خدا کے نزدیک وہ ہے جو احسان کرے خدا کے کنبہ کے ساتھ۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)
(اسے بیہقی نے روایت کیا)

حضرت انس رضی اور حضرت عبداللہ رضی کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ مخلوق خدا کا کنبہ ہے۔ اس لیے خدا کے نزدیک بہترین شخص وہ ہے جو خدا کے کنبے کے ساتھ احسان کرے۔
(بیہقی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ قَالَ
روایت ہے ایک شخص سے قبیلہ مزینہ کے کہ

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ
(صحابہ نے) پوچھا اے رسول اللہ کونسی بہتر ہے ان چیزوں میں سے

الْاِنْسَانُ قَالَ الْخُلُقُ الْحَسَنُ۔
جو دی گئی ہیں انسان کو آپ نے فرمایا خوش خلقی۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)
(اسے بیہقی نے روایت کیا)

قبیلہ مُزینہ کے ایک شخص سے روایت ہے کہ (صحابہؓ نے) رسول اللہؐ سے پوچھا: اے رسُولؐ اللہ! ان چیزوں سے جو انسان کو دی گئی ہیں، کون سی بہتر ہے۔ آپ نے فرمایا: خوش خُلقی۔ (بیہقیؒ)

(۳) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ
حضرت عبد اللہ بن عمرو کہتے ہیں کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ
رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا۔
تم میں نیک ترین وہ ہے جو اچھا ہو تم میں سے اخلاق میں۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

حضرت عبداللہ بن عمرو رض کہتے ہیں، رسول اللہ نے فرمایا ہے: تم میں نیک ترین وہ شخص ہے جس کا اخلاق اچھا ہو۔
(بخاری رح اور مسلم رح)

(۴) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلُ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے مکمل ترین

الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا۔
مومنوں میں سے ایمان کے اعتبار سے وہ لوگ ہیں جن کے اچھے ہیں اخلاق۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ)
(اسے ابوداؤد اور دارمی نے روایت کیا)

حضرت ابوہریرہ رض کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ مومنوں میں سے ایمان کے اعتبار سے مکمل ترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں۔
(ابوداؤد رح اور دارمی رح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ
حضرت عبد اللہ بن عمرو کہتے ہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے

إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنُكُمْ
بے شک تم میں سب سے پیارا میرے نزدیک وہ ہے جو تم میں اچھا ہے

أَخْلَاقًا۔
اخلاق میں

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)
(اسے بخاری نے روایت کیا)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضؓ کہتے ہیں، رسول اللہ نے فرمایا بے شک تم میں سے میرے نزدیک سب سے پیارا وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہو۔ (بخاریؒ)

(۶) عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ
حضرت ابی ثعلبہ خشنی کہتے ہیں کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اَحَبَّکُمْ اِلَیَّ وَاَقْرَبَکُمْ مِنِّیْ
کہ سب سے زیادہ محبوب میرے نزدیک اور قریب ترین میرے

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَحَاسِنُکُمْ اَخْلَاقًا۔
قیامت کے دن ہوں گے تم میں سے زیادہ خوش اخلاق۔

(رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ)
(اسے بیہقی نے روایت کیا)

حضرت ابی ثعلبہ خشنی رض کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ قیامت کے دن مجھ کو سب سے زیادہ عزیز اور میرے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو تم میں سے زیادہ خوش اخلاق ہیں (بیہقی رح)

(ب) نیک نیتی اور فراخ دلی

(۱) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
عنہ کا بیان ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ۔
و سلم نے بے شک اعمال نیتوں سے ہیں۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(بخاریؒ اور مسلمؒ نے اتفاق کیا)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔
(بخاریؒ اور مسلمؒ)

(۲) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْغِنٰى
اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے دولت مندی

غِنَى النَّفْسِ۔
دولت مندی ہے دل کی

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(بخاریؒ اور مسلمؒ نے اتفاق کیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوہریرہ رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: (اصل) دولت مندی دل کی دولت مندی ہے۔ (بخاریؒ اور مسلمؒ)

(۳) عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ
اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے بے شک خدا

لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِكُمْ وَ اَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ
نہیں دیکھتا طرف تمہاری صورتوں کے اور دولت کے بلکہ

یَنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِكُمْ وَ اَعْمَالِكُمْ۔
دیکھتا ہے طرف تمہارے دلوں کے اور تمہارے اعمال کے۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)
(اسے مسلم نے روایت کیا)

حضرت ابوہریرہ رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ خدا تمہاری صورتوں اور دولت کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔

(مسلمؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ج) خوش کلامی اور حق گوئی

(۱) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابنِ عمر کہتے ہیں فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ
اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے بے شک بعض
الْبَيَانِ لَسِحْرًا۔
بیان جادو ہیں۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)
(اسے بخاری نے روایت کیا)

حضرت ابنِ عمرؓ کہتے ہیں، رسولُ اللہ نے فرمایا:
بعض بیان (کلام، باتیں) جادو (کا اثر رکھتی) ہیں۔
(بخاریؒ)

(۲) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
حضرت انسؓ کہتے ہیں فرمایا رسُول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةً
صلی اللہ علیہ و سلم نے میں گزرا اس رات

أُسْرِيَ بِيْ بِقَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ
جب مجھے لے جایا گیا (یعنی معراج کی رات) ایسے لوگوں سے کاٹے جا رہے تھے جن کے ہونٹ

بِمَقَارِيْضَ مِنَ النَّارِ - فَقُلْتُ يَا
قینچیوں سے آگ کی میں نے پوچھا اے

جِبْرَئِيْلُ مَنْ هٰؤُلَاءِ - قَالَ هٰؤُلَاءِ
جبرائیل کون ہیں یہ لوگ ؟ اس نے کہا یہ لوگ

خُطَبَاءُ أُمَّتِكَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا
خطیب ہیں آپ کی امت کے جو کہتے تھے جو

لَا يَفْعَلُوْنَ -
وہ نہیں کرتے تھے -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت انس رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ معراج کی رات (اس رات جب مجھے آسمانوں پر لے جایا گیا) میرا گزر ایسے لوگوں سے ہوا جن کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے - میں نے جبرائیل ؑ سے پوچھا : یہ کون لوگ ہیں ؟ انھوں نے کہا : یہ آپ کی امت کے خطیب ہیں جو ایسی باتیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتے تھے جن پر وہ خود عمل نہیں کرتے تھے ۔ (ترمذیؒ)

(د) تدبّر اور میانہ روی

(۱) عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ
حضرت ابوذر کا بیان ہے فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا أَبَاذَرٍّ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابوذر

لَا عَقْلَ کَالتَّدْبِیْرِ ۔
نہیں ہے کوئی عقل تدبیر کے برابر

(رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ)
(اسے بیہقی نے روایت کیا)

حضرت ابوذرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا:
اے ابوذرؓ! تدبیر کے برابر کوئی عقل نہیں ہے۔
(بیہقیؒ)

(۲) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابنِ عمر کہتے ہیں فرمایا رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْاِقْتِصَادُ فِی
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میانہ روی

النَّفَقَۃِ نِصْفُ الْمَعِیْشَۃِ ۔
مصارف (خرچ) میں آدھی زندگی ہے ۔

(رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ)
(اسے بیہقی نے روایت کیا)

حضرت ابنِ عُمرؓ کہتے ہیں کہ رسُولُ اللہ نے فرمایا کہ اخراجات میں میانہ روی آدھی زِندگی ہے ۔ (یعنی ضروری اور فائدہ مند ہے) ۔

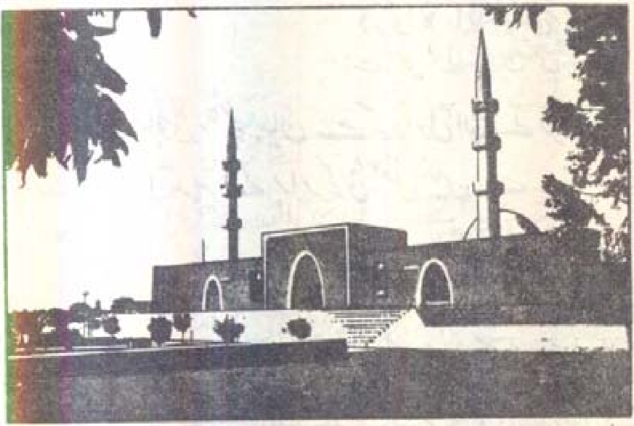

جامع مسجد، اسلام آباد (پاکستان)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آٹھواں باب

والدین کا احترام اور اُن کی خدمت

یہ باب والدین کے احترام اور ان کی خدمت کی اہمیت سے متعلّق ہے۔ اِس باب کو تین حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے :

(ا) جنّت ماں کے قدموں میں ہے ــــــ پہلے حِصّہ میں اس موضوع سے متعلّق چند پیاری حدیثیں پیش کی گئی ہیں۔

(ب) دوسرے حِصّے میں ماں باپ کی خدمت اور اطاعت کی اہمیّت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

(ج) اس باب کے آخری حصّے میں ان حدیثوں کا ذکر ہے، جن میں والدین سے سخت کلامی، گالی گلوچ اور ان کی نافرمانی سے باز رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) جنّت ماں کے قدموں میں ہے

(۱) عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ أَنَّ
حضرت معاویہ بن جاہمہ کہتے ہیں کہ

جَاهِمَةَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
جاہمہ آیا پاس نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَدْتُّ
علیہ وسلم کے اور کہا اے رسول اللہ میں نے ارادہ کیا ہے

أَنْ أَغْزُوَ وَقَدْ جِئْتُ أَسْتَشِيرُكَ
جہاد پر جانے کا اور میں آیا ہوں آپ سے مشورہ لینے۔

فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ أُمٍّ۔ قَالَ نَعَمْ۔
آپ نے فرمایا کیا ہے تیری ماں (زندہ)؟ اس نے کہا ہاں۔

قَالَ فَالْزَمْهَا فَإِنَّ الْجَنَّةَ عِنْدَ
آپ نے فرمایا اس کی خدمت کر کیوں کہ جنت اس کے

رِجْلِهَا۔
قدموں میں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ)

(اسے احمد، نسائی اور بیہقی نے روایت کیا)

حضرت معاویہ بن جاہمہ رض کہتے ہیں کہ جاہمہ رض نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، اے رسول اللہ! میں نے جہاد پر جانے کا ارادہ کیا ہے اور آپ سے مشورہ لینے حاضر ہوا ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا تیری ماں زندہ ہے؟ اس نے عرض کیا، ہاں۔ آپ نے فرمایا: اس کی خدمت کر کیوں کہ جنّت اس کے قدموں میں ہے۔ (احمدؒ، نسائیؒ اور بیہقیؒ)

(۲) عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ

حضرت ابی طفیل کا بیان ہے کہ میں نے دیکھا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَحْمًا

صلی اللہ علیہ و سلم کو تقسیم کرتے گوشت

بِالْجِعِرَّانَةِ إِذْ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ حَتَّى

جعرانہ کے مقام پر۔ اچانک آئی ایک عورت یہاں تک کہ

دَنَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ قریب ہو گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَبَسَطَ لَهَا رِدَاءَهُ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ
پھر آپ نے بچھا دی اس کے لیے اپنی چادر پھر وہ بیٹھ گئی اس پر

فَقُلْتُ مَنْ هِيَ۔ فَقَالُوْا هِيَ اُمُّهُ الَّتِيْ
میں نے پوچھا کون ہے یہ عورت؟ لوگوں نے کہا یہ آپ کی وہ ماں ہیں جنھوں

اَرْضَعَتْهُ۔
نے آپ کو دودھ پلایا تھا۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ)
(اسے ابوداؤد نے روایت کیا)

حضرت ابی طفیل رض کا بیان ہے کہ میں نے جعرانہ کے مقام پر نبی اکرم ﷺ کو گوشت تقسیم کرتے دیکھا۔ اتنے میں ایک عورت آئی اور آنحضور ﷺ کے قریب پہنچ گئی۔ آپ نے اس کے لیے اپنی چادر بچھا دی اور وہ اس پر بیٹھ گئی۔ میں نے (لوگوں سے) پوچھا، یہ عورت کون ہے؟ انھوں نے کہا: یہ آپ کی وہ ماں ہیں جنھوں نے آپ کو دودھ پلایا تھا۔

(ابوداؤد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ب) ماں اور باپ کا مقام

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ
حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں عرض کیا ایک شخص نے
یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِیْ
اے رسول اللہ! کون زیادہ سب سے مناسب ہے میری صحبت کے لیے
قَالَ اُمُّكَ ـ قَالَ ثُمَّ مَنْ ـ قَالَ
آپ نے فرمایا تیری ماں اس نے عرض کیا۔ اس کے بعد کون، آپ نے فرمایا
اُمُّكَ ـ قَالَ ثُمَّ مَنْ ـ قَالَ اُمُّكَ
تیری ماں اس نے عرض کیا پھر کون، آپ نے فرمایا تیری ماں
قَالَ ثُمَّ مَنْ ـ قَالَ اَبُوْكَ ـ
اس نے عرض کیا اسکے بعد کون آپ نے فرمایا تیرا باپ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)
(بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

حضرت ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا، یا رسول اللہ! میری صحبت کے لیے کون زیادہ مناسب ہے۔ آپؐ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا، تیری ماں۔ اس نے عرض کیا، اس کے بعد کون (زیادہ مناسب ہے) آپؐ نے فرمایا۔ تیری ماں۔ اس نے پھر عرض کیا اسکے بعد کون۔ آپؐ نے فرمایا، تیری ماں۔ اُس نے عرض کیا اس کے بعد کون۔ آپؐ نے فرمایا، تیرا باپ۔

(بخاریؒ اور مسلمؒ)

(۲) عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ
حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے

عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ
اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے کہا اے رسول اللہ کس کے ساتھ

اَبَرُّ۔ قَالَ اُمَّكَ۔ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ
میں بھلائی کروں۔ آپؐنے فرمایا اپنی ماں کے ساتھ میں نے کہا پھر کس سے

قَالَ اُمَّكَ۔ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ۔ قَالَ
آپ نے فرمایا اپنی ماں سے میں نے پوچھا پھر کس سے۔ آپ نے فرمایا

اُمَّكَ۔ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ۔ قَالَ اَبَاكَ
اپنی ماں سے میں نے پوچھا پھر کس سے آپ نے فرمایا اپنے باپ سے

ثُمَّ الْاَقْرَبُ فَالْاَقْرَبُ۔
پھر قریب تر عزیز سے پھر اس کے قریب تر عزیز سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

(اسے ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کیا)

حضرت بہز بن حکیمؒ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! میں کس کے ساتھ بھلائی کروں؟ آپ نے فرمایا، اپنی ماں کے ساتھ۔ میں نے پھر پوچھا، اس کے بعد کس کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا، اپنی ماں کے ساتھ۔ میں نے پھر عرض کیا، اس کے بعد کس کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا، اپنی ماں سے میں نے پھر عرض کیا، پھر کس سے۔ آپ نے فرمایا، اپنے باپ سے پھر قریب تر عزیز کے ساتھ اور پھر اس سے قریب تر عزیز کے ساتھ۔ (ترمذیؒ اور ابوداؤدؒ)

(۳) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

رِضَى الرَّبِّ فِيْ رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ

رضامندی پروردگار کی ہے رضامندی باپ کی اور ناخوشی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرَّبِّ فِیْ سَخَطِ الْوَالِدِ۔
پروردگار کی ہے ناخوشی باپ کی۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ)
(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت عبداللہ بن عمرو رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ پروردگار کی رضامندی باپ کی رضامندی میں ہے اور پروردگار کی ناخوشی باپ کی ناخوشی میں ہے۔

(ترمذی رح)

(۴) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ
حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

مِنْ وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ اِلٰى وَالِدَيْهِ نَظَرَ
بیٹا نیک دیکھے طرف اپنے والدین کے نظر سے

رَحْمَتِهٖ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ نَظْرَةٍ
شفقت کی لکھتا ہے اللہ اسکے لیے ہر نظر کے عوض

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَجَّةً مَبْرُوْرَةً۔
ایک حج مقبول (کا ثواب)

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)
(اسے بیہقی نے روایت کیا)

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں، رسُولُ اللّٰہ نے فرمایا ہے کہ جو نیک بیٹا ماں باپ کی طرف رحمت و شفقت کی نظر سے دیکھے اللّٰہ اس کے حساب میں ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ (بیہقیؒ)

(۵) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ
اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و سلم نے بے شک

اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ اَهْلَ وُدِّ
بہترین نیکی احسان اور سلوک کرنا ہے کسی آدمی کا دوستوں سے

اَبِيْهِ بَعْدَ اَنْ يُّوَلِّيَ۔
اپنے باپ کے بعد اس کی موت کے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)
(اسے مسلم نے روایت کیا)

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ کسی شخص کا اپنے باپ کی موت کے بعد اس کے دوستوں سے احسان اور سلوک کرنا بہترین نیکی ہے۔

(مسلمؒ)

(ج) والدین سے گالی گلوچ اور ان کی نافرمانی

(۱) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں سے ہے

الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ۔
بڑے گناہوں گالی دینا کسی شخص کا اپنے والدین کو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ وَهَلْ يَشْتِمُ
(صحابہؓ نے) عرض کیا اے رسول اللہ! اور کیا گالی دے سکتا ہے

الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ. قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ
آدمی اپنے والدین کو آپ نے فرمایا ہاں کوئی گالی دیتا ہے

اَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ اَبَاهُ وَيَسُبُّ
باپ کسی کے کو تو وہ گالی دیتا ہے اُس کے باپ کو اور کوئی گالی دیتا ہے

اُمَّهُ فَيَسُبُّ اُمَّهُ.
کسی کی ماں کو تو وہ گالی دیتا ہے اس کی ماں کو۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ اپنے ماں باپ کو گالی دینا بڑے گناہوں میں سے ہے (صحابہؓ نے) عرض کیا، یا رسولؐ اللہ! کیا کوئی آدمی اپنے والدین کو گالی دے سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ کوئی شخص کسی کے باپ کو گالی دیتا ہے تو وہ اس کے باپ کو گالی دیتا ہے اور کوئی کسی کی ماں کو گالی دیتا ہے تو وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے۔

(بخاریؒ اور مسلمؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابی بکرہ کہتے ہیں فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ الذُّنُوْبِ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر گناہ

يَغْفِرُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْهَا مَا شَآءَ اِلَّا
بخش دیتا ہے اللہ تعالے اس میں سے جتنا وہ چاہے سوائے

عُقُوْقَ الْوَالِدَيْنِ فَاِنَّهٗ يُعَجِّلُ
نافرمانی والدین کی بلکہ سزا دے دیتا ہے

لِصَاحِبِهٖ فِی الْحَيَاةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ
اس کے کرنے والے کو زندگی ہی میں موت سے پہلے

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)
(اسے بیہقی نے روایت کیا)

حضرت ابی بکرہ رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ خداوند تعالے ہر گناہ میں سے جس قدر چاہے بخش دیتا ہے سوائے ماں باپ کی نافرمانی کے۔ بلکہ خدا اس (گناہ) کے کرنے والے کو اس کی زندگی ہی میں موت سے پہلے سزا دے دیتا ہے۔

(بیہقی رح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ

حضرت عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَ

نہیں داخل ہوگا جنت میں بہت زیادہ احسان جتانے والا اور نافرمانی کرنے والا اور

لَا مُدْمِنُ خَمْرٍ۔

نہ زیادہ پینے والا شراب کا۔

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

(اسے نسائی اور دارمی نے روایت کیا)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا ہے کہ بہت زیادہ احسان جتانے والا، والدین کی نافرمانی کرنے والا اور شراب کا عادی جنّت میں داخل نہیں ہوگا۔

(نسائیؒ اور دارمیؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نواں باب

بہن بھائی، رشتہ دار، دوست اور ہمسائے

بہن بھائیوں، رشتہ داروں، دوستوں اور ہمسایوں کو ایک دوسرے سے کیسے پیش آنا چاہیے؟ ...... اس باب میں اس موضوع سے متعلق حدیثوں کا ذکر ہے۔ اس باب کے دو حصّے ہیں:

(ا) پہلے حصّے میں بہن بھائیوں کی عزت اور رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنے سے متعلق آسان حدیثوں کا بیان ہے۔

(ب) دوسرے حصّے میں دوستوں کی بھلائی اور ہمسایوں کے احترام کی اہمیت کے بارے میں پیارے نبی ﷺ کی چند پیاری باتوں کا ذکر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) بہن بھائی اور رشتہ دار

(۱) عَنْ سَعِيْدِ ابْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ
حضرت سعید بن عاص کا بیان ہے فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے حق
كَبِيْرِ الْاِخْوَةِ عَلٰى صَغِيْرِهِمْ كَحَقِّ
بڑے بھائی کا اوپر چھوٹے بھائی کے حق کی طرح ہے
الْوَالِدِهٖ۔
اپنے باپ کے۔

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)
(اسے بیہقی نے روایت کیا)

حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر ایسا ہے جیسا کہ باپ کا حق (بیٹے پر)۔

(بیہقیؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
حضرت انس کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ
صلی اللہ علیہ و سلم نے جو شخص چاہتا ہے کہ
یُّبْسَطَ لَہٗ فِیْ رِزْقِہٖ وَ یُنْسَاَلَہٗ فِیْ
وسعت ہو اس کے رزق میں اور تاخیر ہو اس کی
اَثَرِہٖ فَلْیَصِلْ رَحِمَہٗ ۔
موت میں اسے چاہیے کہ سلوک کرے اپنے رشتہ داروں سے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)
(بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

حضرت انس رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے رزق (آمدنی وغیرہ) میں ترقی اور لمبی عمر (موت میں تاخیر) کا خواہش مند ہو اسے اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا چاہیے۔ (بخاری رح اور مسلم رح)

(۳) عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ
حضرت جبیر بن مطعم کا بیان ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
فرمایا رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ۔
نہیں داخل ہوگا جنت میں قطع کرنے والا (رشتہ داروں کی)

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)
(بخاریؒ اور مسلم نے روایت کیا)

حضرت جبیر بن مطعم رضؓ کہتے ہیں کہ رسُولُ اللہ نے فرمایا ہے کہ رشتہ داری کو قطع کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔
(بخاریؒ اور مسلمؒ)

(ب) دوست اور ہمسائے

(۱) عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ
حضرت عبداللہ بن عمر کا بیان ہے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُ
رسُولؐ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهٖ -

دوست اللہ کے نزدیک وہ ہیں جو خیر خواہ ہوں اپنے دوست کے

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

(اسے ترمذی اور دارمی نے روایت کیا)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اللہ کے نزدیک بہترین دوست وہ ہیں جو اپنے دوست کے خیر خواہ ہوں۔ (ترمذیؒ اور دارمیؒ)

(۲) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ

حضرت ابن عباس کہتے ہیں میں نے سُنا ہے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِيْ يَشْبَعُ وَجَارُهٗ

کہ نہیں ہے مومن وہ شخص جو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا ہمسایہ

جَائِعٌ اِلٰى جَنْبِهٖ -

بھوکا رہے اس کے پہلو میں -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

(اسے بیہقی نے روایت کیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابنِ عباسؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسُولُ اللہ کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ وہ شخص مؤمن نہیں ہے جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے اور اُس کے پاس ہی اس کا پڑوسی (ہمسایہ) بھُوکا رہے۔ (بیہقیؒ)

(۳) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

حضرت انس سے روایت ہے فرمایا رسُول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ

صلی اللہ علیہ و سلّم نے نہیں داخل ہوگا جنت میں

مَنْ لَا یَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ۔

جس کے نہ محفوظ ہوں پڑوسی اس کی بُرائیوں سے۔

(رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

(اسے مسلم نے روایت کیا)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسُولُ اللہ نے فرمایا کہ وہ شخص جس کے پڑوسی اس کی برائیوں سے محفوظ نہ ہوں جنّت میں داخل نہ ہوگا۔

(مُسلمؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دسواں باب

اُخُوّت اَور شَفقَت

ساری دُنیا کے مُسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اس باب میں اخوّتِ اسلامی کے اس تصوّر اور ایک دوسرے سے شفقت سے پیش آنے سے متعلق چند حدیثیں درج ہیں۔ یہ باب دو حصّوں میں بٹا ہُوا ہے۔

(ا) پہلے حصّے میں اخوّتِ اسلامی کے موضوع پر ہمارے پیارے نبی ﷺ کی پیاری باتوں کا ذِکر ہے۔

(ب) دُوسرے حصّہ میں ان حدیثوں کا بیان ہے جن میں سب پر رحم اور شفقت کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ل) اخوّتِ اسلامی

① عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
حضرت انس کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِىْ نَفْسِىْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس کی میری جان ہے

بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ
جس کے ہاتھ میں نہیں ہوتا مومن بندہ جب تک وہ پسند نہ کرے

لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔
اپنے بھائی کے لیے اس چیز کو جو وہ پسند کرتا ہے اپنے لیے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

حضرت انس رضؓ کہتے ہیں، رسول اللہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ انسان اُس وقت تک مومن نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے بھی اسی چیز کو پسند نہ کرے جسے وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(بخاری رح اور مسلم رح)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ
حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک
اَحَدَکُمْ مِرْاٰۃُ اَخِیْہِ ۔
تم میں سے ہر کوئی آئینہ ہے اپنے بھائی کا ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)
(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے
فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص اپنے بھائی کا آئینہ ہے ۔
(ترمذی رح)

(۳) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَلْمُسْلِمُ اَخُ الْمُسْلِمِ لَایَظْلِمُهٗ وَ
مسلمان بھائی ہے مسلمان کا نہ اس پہ کوئی ظلم کرے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ۔
نہ اسے رسوا کرے اور نہ اسے حقیر سمجھے۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)
(اسے مسلم نے روایت کیا)

حضرت ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں کہ رسولُ اللہؐ نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر کوئی ظلم کرے، نہ اُسے رسوا کرے اور نہ ہی اُسے حقیر سمجھے۔ (مُسلمؒ)

(۴) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
حضرت انس بیان کرتے ہیں فرمایا رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاكَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مدد کرو اپنے بھائی کی
ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا۔ فَقَالَ رَجُلٌ
ظالم ہو یا مظلوم عرض کیا ایک شخص نے
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْصُرُهُ مَظْلُوْمًا فَكَيْفَ
اے رسول اللہ میں مدد کرتا ہوں مظلوم کی مگر کیسے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْصُرُہٗ ظَالِمًا ۔ قَالَ تَمْنَعُہٗ مِنَ
مدد کروں ظالم کی آپ نے فرمایا اسے روک

الظُّلْمِ فَذٰلِکَ نَصْرُکَ اِیَّاہُ ۔
ظلم سے یہی ہے تیرا مدد کرنا اس کی

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)
(بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:
اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص نے عرض کیا: اے رسول اللہ! مظلوم کی تو میں مدد کرتا ہوں۔ مگر ظالم کی مدد کیسے کروں؟ آپ نے فرمایا، اسے ظلم سے باز رکھ۔ یہی تیرا اس کی مدد کرنا ہے۔ (بخاریؒ اور مسلمؒ)

(ب) رحم اور شفقت

① عَنْ اَنَسٍ وَعَنْ عَبْدِاللّٰہِ قَالَا
حضرت انس اور حضرت عبداللہ کہتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَى
مخلوق کنبہ ہے خدا کا اس لیے بہترین شخص نزدیک

اللّٰهِ مَنْ اَحْسَنَ عَلٰى عِيَالِهٖ ـ
اللہ کے وہ ہے جو احسان کرے (خدا کے) کنبہ کے ساتھ

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)
(اسے بیہقی نے روایت کیا)

حضرت انس رضؓ اور حضرت عبداللہ رضؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ مخلوق خدا کا کنبہ ہے۔ اس لیے خدا کے نزدیک بہترین شخص وہ ہے جو اس کے کنبہ کے ساتھ احسان کرے۔

(بیہقیؒ)

۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ
حضرت عبد اللہ بن عمروؓ کا بیان ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلرَّاحِمُوْنَ یَرْحَمُھُمُ الرَّحْمٰنُ ۔

رحم کرنے والوں پر رحم کرتا ہے رحمٰن (خدا)

اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمُکُمْ مَنْ

تم رحم کرو جو ہے زمین پر تم پر رحم کرے گا جو

فِی السَّمَآءِ ۔

آسمان میں ہے ۔

(رَوَاہُ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِیُّ)

(اسے ابوداؤد اور ترمذی نے روایت کیا)

حضرت عبداللہ بن عمرو رض کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ خدا لوگوں پر رحم کرنے والوں پر رحم کرتا ہے۔ اس لیے تم زمین والوں پر رحم کرو۔ آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

(ابوداؤد اور ترمذی)

(۳) عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ

حضرت جریر بن عبداللہ کہتے ہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فرمایا ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ۔
نہیں رحم کرتا خدا اس پر جو نہیں رحم کرتا لوگوں پر۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

حضرت جریر بن عبداللہ رضؓ کہتے ہیں۔ رسول اللہؐ نے فرمایا: اللہ تعالےٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتے جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

(بخاریؒ اور مسلمؒ)

(۴) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ
حضرت ابن عباس کا بیان ہے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا
نہیں ہے ہم میں سے جو نہیں رحم کرتا ہمارے چھوٹوں پر

وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا۔
اور نہیں احترام کرتا ہمارے بڑوں کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت ابن عباس رضؓ نے بیان کیا ہے کہ رسولُ اللہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہمارے بچوں پر رحم نہیں کرتا اور بڑوں کی عزّت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(ترمذی رح)

(۵) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَبَّلَ

حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ بوسہ لیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے

اَلْحَسَنَ بْنِ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْاَقْرَعُ ابْنِ

حسن بن علی کا اور آپ کے پاس تھے اقرع بن

حَابِسٍ فَقَالَ الْاَقْرَعُ اِنَّ لِيْ

حابس۔ کہا اقرع نے بے شک میرے ہیں

عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ

دس بیٹے نہیں بوسہ لیا میں نے ان میں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَحَدًا ۔ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
کسی کا ۔ دیکھا اس کی طرف رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَّا
اللہ علیہ و سلم نے پھر فرمایا جو نہیں

يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ ۔
کرتا رحم نہیں کیا جاتا اس پر رحم ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے حسن بن علی کا بوسہ لیا۔ اس وقت آپ کے پاس اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے۔ اس پر اقرع بولے: میرے دس بیٹے ہیں۔ میں نے ان میں سے کبھی کسی کا بوسہ نہیں لیا۔ رسول اللہ نے ان کی طرف دیکھا اور پھر فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اُس پر رحم نہیں کیا جاتا (یعنی اس پر اللہ رحم نہیں کرتا)۔

(بخاری اور مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیارھواں باب

زبان کی بُرائیاں

ہمارے اکثر لڑائی جھگڑے بد کلامی سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس باب میں زبان کی ان تمام بُرائیوں سے متعلق حدیثوں کا ذکر ہے جو بدمزگی، رنجش، جھگڑے اور فساد کا باعث بنتی ہیں۔ یہ باب تین حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

(ا) پہلے حصّہ میں جھوٹ اور فضول گوئی کی مذمت سے متعلق حدیثیں ہیں

(ب) دوسرے حصّہ میں چند ایسی حدیثوں کا ذکر ہے جن میں ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہنے اور لعن طعن کرنے کی ممانعت کی گئی ہے

(ج) تیسرے حصّہ میں دوسروں کی نقلیں اتارنے اور چغلیاں کھانے کے بارے میں آنحضرت ؐ کی چند نصیحت آمیز باتوں کا ذکر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) جھوٹ اور فضول گوئی

(۱) عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ
حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْوَفُ مَا
کہتے ہیں میں نے عرض کیا اے رسول اللہ کون سی چیز سب سے زیادہ خوفناک ہے

تَخَافُ عَلَيَّ قَالَ فَاَخَذَ
جن چیزوں کو آپ میرے لیے خوفناک سمجھتے ہیں ثقفی کہتے ہیں اس پر پکڑا آپ نے

بِلِسَانِ نَفْسِهٖ وَقَالَ هٰذَا۔
زبان کو اپنی اور فرمایا اس کو

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رض کہتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! جن چیزوں کو آپ میرے لیے خوفناک خیال فرماتے ہیں، ان میں سے سب سے زیادہ خوفناک کونسی ہے۔ ثقفی رض کہتے ہیں (یہ سن کر) رسول اللہ نے اپنی زبان مبارک کو پکڑا اور فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کو (میں سب سے زیادہ خوف ناک سمجھتا ہوں)

(ترمذیؒ)

(۲) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
حضرت انس کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی چھوڑ دے

اَلْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهٗ
جھوٹ بولنا اور وہ (جھوٹ) ہو ناحق بنایا جاتا ہے اس کے لیے

فِيْ رَبَضِ الْجَنَّةِ -
کنارے جنت کے -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت انسؓ کہتے ہیں، رسول اللہؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ناحق و ناروا جھوٹ بولنا چھوڑ دے، اُس کے لیے جنت کے کنارے (ایک محل) بنایا جاتا ہے -

(ترمذیؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اُسِيْدِ نِ الْحَضْرَمِيِّ

حضرت سفیان بن اُسید حضرمی

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہتے ہیں میں نے سُنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَبُرَتْ خِيَانَةً اَنْ

وسلم کو یہ فرماتے کہ سب سے بڑی ہے یہ خیانت کہ

تُحَدِّثَ اَخَاكَ حَدِيْثًا هُوَ لَكَ بِهٖ

تو کہے اپنے بھائی سے کوئی بات اور وہ تیری اس بات کو مان لے

مُصَدِّقٌ وَاَنْتَ بِهٖ كَاذِبٌ۔

سچ اور (حقیقت میں) تو نے اسے جھوٹی بات کہی۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ)

(اسے ابوداؤد نے روایت کیا)

حضرت سفیان بن اُسید حضرمی رضؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہؐ کو یہ فرماتے سُنا کہ سب سے بڑی خیانت یہ ہے کہ تو اپنے (مسلمان) بھائی سے کوئی بات کہے اور وہ تیری بات کو سچ سمجھ لے مگر (حقیقت میں) تو نے اسے جھوٹی بات کہی ہو۔

(ابوداؤدؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ
حضرت بہز بن حکیم اپنے والد سے
عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
(اور وہ) اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِّمَنْ يُّحَدِّثُ
اللہ علیہ و سلم نے افسوس ہے اس پر جو گفتگو کرے
فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ۔ وَيْلٌ لَّهٗ۔
تو جھوٹ بولے تاکہ ہنسائے اس سے لوگوں کو افسوس ہے اس پر
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)
(اسے احمد، ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے روایت کیا)

حضرت بہز بن حکیم رض اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا: افسوس ہے اس شخص پر جو گفتگو کرتے وقت لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولے۔ افسوس ہے اس پر! (احمدؒ، ترمذیؒ، ابوداؤدؒ اور دارمیؒ)

(۵) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت ابن عمر کا بیان ہے کہ فرمایا رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا کَذَبَ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جھوٹ بولتا ہے

الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْہُ الْمَلَکُ مِیْلًا
کوئی بندہ تو دُور ہو جاتا ہے اس سے فرشتہ میل بھر

مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِہٖ ۔
بدبُو سے اس کی جو وہ لایا ۔

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)
(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت ابنِ عمرؓ کا بیان ہے کہ رسُول اللہ نے فرمایا کہ جب بندہ جھُوٹ بولتا ہے تو (حفاظت کرنے والا) فرشتہ اُس کے جھُوٹ کی بُو سے اس سے کوسوں دُور چلا جاتا ہے ۔

(ترمذیؒ)

(ب) بدگوئی اور لعن طعن

(۱) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ
حضرت ابن مسعود کہتے ہیں فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ
نہیں ہوتا مومن طعنے دینے والا اور نہ لعنت کرنے والا

وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ۔
اور نہ فحش بکنے والا اور نہ زبان دراز۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ)
(اسے ترمذی اور بیہقی نے روایت کیا)

حضرت عبداللہ بن مسعودرضؓ کہتے ہیں کہ رسُولُ اللہ نے فرمایا
کہ مومن طعنے دینے والا، لعنت کرنے والا، فحش بکنے والا
اور زبان دراز نہیں ہوتا۔

(ترمذیؒ اور بیہقیؒ)

(۲) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْبَغِيْ
صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا نہیں ہے مناسب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِصِدِّيْقٍ اَنْ يَّكُوْنَ لَعَّانًا۔
صدیق کے لیے کہ وہ ہو زیادہ لعنت کرنے والا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)
(اسے مسلم نے روایت کیا)

حضرت ابو دَاود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ صدیق (یعنی مومن) کے لیے یہ بات مناسب نہیں کہ وہ زیادہ لعن طعن کرنے والا ہو۔ (مسلم)

(ج) نقالی اور چغل خوری

(۱) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ
حضرت عائشہ کا بیان ہے فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُحِبُّ اِنِّيْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں محبت کرتا میں کہ میں

حَكَيْتُ اَحَدًا وَّاَنَّ لِيْ كَذَا وَكَذَا۔
نقل اتاروں کسی کی اگرچہ میرے لیے ایسا اور ایسا ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)
(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت عائشہ رض کا بیان ہے کہ نبی اکرم ؐ نے فرمایا کہ میں کسی کی نقل اُتارنا پسند نہیں کرتا، اگرچہ ایسا کرنا میرے لیے ایسا اور ایسا ہو (یعنی ایسے ایسے دنیاوی فائدوں کا باعث ہو)۔
(ترمذی رح)

(۲) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ وَ
حضرت عبدُالرحمٰن بن غنم اور

اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
اسماء بنتِ یزید کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ شِرَارُ عِبَادِ اللّٰہِ الْمَشَّاؤُنَ
و سلّم نے فرمایا بدترین بندے خُدا کے (وہ ہیں) جو لیے پھرتے ہیں

بِالنَّمِیْمَۃِ الْمُفَرِّقُوْنَ بَیْنَ الْاَحِبَّۃِ۔
چغلی کو جدائی ڈالتے ہیں درمیان دوستوں کے۔

(رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَیْھَقِیُّ)
(اسے احمد اور البیہقی نے روایت کیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضؓ اور حضرت اسماء بنت یزید رضؓ کہتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ خدا کے بدترین بندے وہ ہیں جو چغلی کھاتے پھرتے ہوں اور دوستوں کے درمیان جُدائی ڈالتے ہوں۔

(احمدؒ اور بیہقیؒ)

۳ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ
حضرت حذیفہ کہتے ہیں کہ میں نے سُنا ہے
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رسُول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو
يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ۔
یہ فرماتے کہ نہیں داخل ہوگا جنت میں چغل خور۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
(اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا)

حضرت حذیفہ رضؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسُولؐ اللہ کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ چغل خور جنّت میں نہیں جائے گا۔

(بخاریؒ اور مسلمؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارہواں باب

بُرا اخلاق اور بُرا کردار

پچھلے باب میں چند ایسی بداخلاقیوں کا ذکر ہوا ہے جن کا تعلق زبان سے ہے۔ اس باب میں اخلاق اور کردار کی چند موٹی برائیوں سے متعلق حدیثوں کا بیان ہے ان بُرائیوں سے بچنا بھی کامیاب زندگی کے لیے بے حد ضروری ہے۔ یہ باب چھ حصّوں میں منقسم ہے :

(ا) پہلے حصّہ میں بدگمانی اور حسد کے بُرے نتائج پر روشنی پڑتی ہے۔

(ب) دوسرے حصّہ میں ہر قسم کے غرور اور تکبر سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔

(ج) تیسرے حصّہ میں اشتعال اور غصّہ سے متعلق حدیثوں کا ذکر ہے۔

(د) چوتھے حصّہ میں باہمی رنجشوں کو جلد از جلد ختم کرنے کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔

(ہ) پانچویں حصّہ میں فتنہ و فساد سے بچنے پر زور دیا گیا ہے۔

(و) ظلم و ستم سے خود باز رہنے اور دوسروں کو باز رکھنے سے متعلق چند حدیثوں کا ذکر اس باب کے آخری حصّہ میں کیا گیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١) بدگمانی اور حسد

(١) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ
حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِیَّاکُمْ
رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آپ کو بچاؤ
وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ
بدگمانی سے کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)
(اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ بدگمانی سے بچو کیوں کہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔
(بخاریؒ اور مسلمؒ)

(٢) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی
حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ نبی صلّی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ
اللہ علیہ و سلم نے فرمایا ہے اپنے آپ کو بچاؤ حسد سے
فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا
کیونکہ حسد کھا جاتا ہے نیکیوں کو جس طرح
تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ۔
کھا جاتی ہے آگ لکڑیوں کو۔

(رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ)
(اسے ابوداؤدؒ نے روایت کیا)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ حسد سے بچو، کیوں کہ حسد نیکیوں کو زائل کر دیتا ہے۔ جس طرح آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے۔ (ابوداؤدؒ)

(ب) غرور اور تکبّر

(۱) عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ
حضرت عیاض بن حمار مجاشعی کہتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہ رسول اللہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم نے

قَالَ اَنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَىَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا
فرمایا کہ خداوند تعالےٰ نے مجھے وحی کے ذریعے آگاہ کیا ہے کہ عاجزی اختیار کرو

حَتّٰى لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ ۔
حتّٰی کہ نہ فخر کرے کوئی کسی پر ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ
(اسے مسلم نے روایت کیا)

حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ خداوند تعالےٰ نے مجھے وحی کے ذریعہ آگاہ کیا ہے کہ عاجزی اختیار کرو۔ یہاں تک کہ کوئی شخص کسی پر بھی فخر نہ کرے۔

(مُسلمؒ)

(۲) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ
حضرت ابنِ مسعُود کا بیان ہے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا
رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم نے نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ

داخل ہو گا جنت میں وہ شخص ہو گا جس کے دل میں ہو گا

مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ ـ فَقَالَ

ذرہ بھر بھی تکبر اس پر کہا

رَجُلٌ إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ

ایک شخص نے کہ بے شک ہر شخص پسند کرتا ہے کہ

يَكُوْنَ ثَوْبُهٗ حَسَنًا وَنَعْلُهٗ حَسَنًا۔

ہو اس کا لباس اچھا اور اس کا جوتا اچھا ۔

قَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالٰى جَمِيْلٌ يُحِبُّ

آپ نے فرمایا بے شک خداوند تعالےٰ جمیل ہے (اور) پسند کرتا ہے

الْجَمَالَ ـ اَلْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ

جمال کو (مگر) تکبر ہے باطل کرنا حق کو اور ذلیل سمجھنا

النَّاسِ ـ

لوگوں کو ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(اسے مسلم نے روایت کیا)

حضرت ابن مسعودؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ جس شخص کے دل میں ذرہ بھر بھی تکبّر ہوگا، وہ جنّت میں نہیں جائے گا
اس پر ایک شخص نے عرض کیا کہ ہر شخص اس بات کو پسند کرتا ہے
کہ اس کا لباس عمدہ ہو اور جوتا اچھا ہو۔ (یعنی کیا یہ بھی تکبّر میں
شامل ہیں؟) آپ نے فرمایا۔ خداوندہ تعالےٰ جمیل ہے اور جمال
(حسن) کو پسند کرتا ہے۔ (مگر) تکبّر تو کہتے ہیں سچی بات کو
جھٹلانے کو اور لوگوں کو ذلیل وحقیر سمجھنے کو۔ (مُسلم)

(۳) عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
حضرت معاویہ کہتے ہیں فرمایا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ
صلّی اللہ علیہ وسلّم نے جس کو پسند آئے

أَنْ يَّتَمَثَّلَ لَهُ الرِّجَالُ قِيَامًا
کہ سامنے رہیں اس کے لوگ کھڑے ہوکر

فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔
اُسے تیار کرلینی چاہیے اپنے بیٹھنے کی جگہ آگ (دوزخ) میں۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ)

(اسے ترمذی ابو داؤد نے روایت کیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرتِ معاویہ رض کہتے ہیں. رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو یہ بات پسند آتی ہو کہ لوگ اس کے سامنے کھڑے رہیں۔ اس کو چاہیے کہ وہ دوزخ میں اپنے بیٹھنے کی جگہ تیار کرلے۔ (یعنی ایسا شخص جہنّم میں جائے گا) (ترمذیؒ اور ابوداوٗدؒ)

(ج) غُصّہ

(۱) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَجُلًا
حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے

قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
عرض کیا نبی صلّی اللہ علیہ وسلم سے

اَوْصِنِیْ قَالَ لَا تَغْضِبْ۔ فَرَدَّ ذٰلِكَ
مجھے نصیحت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا نہ کر غصّہ اس نے دہرائی یہی بات

مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ۔
کئی بار آپ نے فرمایا (ہربار) نہ کر غصّہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

(اسے بخاری نے روایت کیا)

حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ کسی شخص نے نبی اکرمؐ سے عرض کیا مجھے نصیحت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا، غصّہ نہ کیا کرو۔ اُس نے کئی مرتبہ یہی سوال دوہرایا اور آپ نے (ہر مرتبہ یہی) فرمایا کہ غصّہ نہ کیا کرو۔ (بخاریؒ)

(۲) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ

حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے

لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَةِ ۔ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ

نہیں ہے طاقت ور جو پچھاڑ دے بلکہ طاقت ور

الَّذِیْ یَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ ۔

وہ ہے جو قابو میں رکھے اپنے آپ کو بوقت غصّہ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

(بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہ رض کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ طاقتور وہ نہیں ہے جو (لوگوں کو) پچھاڑ دے۔ بلکہ طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔
(بخاری رح اور مسلم رح)

(د) باہمی رنجش

(۱) عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ قَالَ
حضرت ابو ایوب انصاری کہتے ہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے

لَا یَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ یَّتَهَجَّرَ اَخَاهُ
نہیں جائز کسی شخص کے لیے کہ وہ چھوڑ دے اپنے بھائی کو

فَوْقَ ثَلٰثِ لَیَالٍ۔
زیادہ تین رات سے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)
(بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ایوب انصاری رضؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا ہے کہ کسی شخص کے لیے یہ بات جائز نہیں کہ وہ (ناراض ہوکر) اپنے (مسلمان) بھائی کو تین رات سے زیادہ (عرصہ کے لیے) چھوڑ دے (یعنی اس سے رُوٹھا رہے)۔ (بخاریؒ اور مسلمؒ)

(۲) عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُوْنُ
صلّی اللہ علیہ و سلّم نے فرمایا نہیں مناسب یہ

لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ
کسی مسلمان کے لیے کہ وہ چھوڑ دے کسی مسلمان کو زیادہ

ثَلٰثَةٍ ۔
تین (دن) سے۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)

(اسے ابُوداؤد نے روایت کیا)

حضرت عائشہ رضؓ کہتی ہیں کہ رسُول اللہؐ نے فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کے لیے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ کسی مسلمان (سے ناراض ہوکر) اُسے تین دِن سے زائد (عرصہ کے لیے) چھوڑ دے۔ (ابُوداؤدؒ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ
حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے نہیں
يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ مُؤْمِنًا فَوْقَ
جائز مومن کے لیے کہ وہ ناراض رہے مومن سے زیادہ
ثَلٰثٍ ۔
تین (دن سے)
(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ)
(اسے ابوداؤد نے روایت کیا)

حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا ہے کہ مومن کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی مومن سے تین دن سے زیادہ (عرصہ تک) ناراض رہے۔

(ابوداؤدؒ)

(۴) عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ
صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا نہیں جائز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثَةٍ
کسی مسلمان کے لیے کہ وہ ناراض رہے اپنے بھائی سے زیادہ تین دن سے

فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلٰثٍ فَمَاتَ
جو کوئی ناراض رہے زیادہ تین دن سے اور مر جائے

دَخَلَ النَّارَ۔
(تو) داخل ہوگا جہنم میں۔

(رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاؤُدَ)
(اسے احمد اور ابوداؤد نے روایت کیا)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی سے تین دن سے زیادہ (عرصہ تک) ناراض رہے۔ جو شخص تین دن سے زیادہ عرصہ تک ناراض رہے اور (اس عرصہ میں) مر جائے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

(احمدؒ اور ابوداؤدؒ)

(۵) فتنہ و فساد

(۱) عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
حضرت ابو ہریرہ کا بیان ہے کہ نبی صلی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِیَّاکُمْ وَسُوْءَ
اللہ علیہ و سلم نے فرمایا اپنے آپ کو بچاؤ فتنہ و فساد ڈالنے سے

ذَاتِ الْبَیْنِ فَاِنَّہَا الْحَالِقَۃُ۔
دو (مسلمانوں) کے درمیان کیونکہ یہ ہے تباہ کرنے والا

(رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ)
(اسے ترمذی نے روایت کیا)

حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ دو مسلمانوں کے درمیان فتنہ و فساد ڈالنے سے بچو۔ کیونکہ یہ (حرکت) تباہ کُن ہے۔ (ترمذیؒ)

(۲) عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ
حضرت ابی درداء کہتے ہیں فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَادُ
رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فساد

ذَاتِ الْبَیْنِ ھِیَ الْحَالِقَۃُ۔
دو مسلمانوں کے درمیان ہے تباہ کرنے والا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)
(اسے ترمذی اور ابو داؤد نے روایت کیا)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ دو مسلمانوں کے درمیان فساد باعثِ بربادی ہے۔
(ترمذی اور ابوداؤد)

(و) ظلم و ستم

(۱) عَنْ عِیَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِیِّ
حضرت عیاض بن حمار مجاشعی کا بیان

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اَنَّ اللّٰهَ اَوْحٰی اِلَیَّ اَنْ لَا یَبْغِیَ
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی سے آگاہ کیا ہے کہ نہ زیادتی کرے

اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ۔
کوئی کسی پر

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)
(اسے مسلم نے روایت کیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رض کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی کے ذریعے سے آگاہ کیا ہے کہ کوئی کسی پر زیادتی نہ کرے۔

(مسلم)

(۲) عَنْ اَوْسِ بْنِ شُرَحْبِیْلٍ اَنَّہٗ
حضرت اوس بن شرحبیل کہتے ہیں کہ انھوں نے

سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

یَقُوْلُ مَنْ مَشٰی مَعَ ظَالِمٍ لِیُقَوِّیَہٗ
فرماتے ہوئے کہ جو ساتھ دے ظالم کا تاکہ اسے تقویت حاصل ہو

وَھُوَ یَعْلَمُ اَنَّہٗ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ
اور وہ جانتا ہو کہ وہ ظالم ہے تو وہ خارج ہو جاتا ہے

مِنَ الْاِسْلَامِ۔
اسلام سے۔

(رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ)
(اسے بیہقی نے روایت کیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت اوس بن شرجیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سُنا ہے کہ جو شخص تقویت حاصل کرنے کے لیے ظالم کا ساتھ دے اور اسے یہ معلوم ہو کہ وہ ظالم ہے تو وہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

(بیہقی ؒ)

(۳) عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
حضرت انس کا بیان ہے فرمایا رسول اللہ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاكَ
صلی اللہ علیہ و سلم نے مدد کرو اپنے بھائی کی
ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا۔ فَقَالَ رَجُلٌ یَا
ظالم ہو یا مظلوم عرض کیا ایک شخص نے اے
رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْصُرُہٗ مَظْلُوْمًا فَكَیْفَ
رسول اللہ میں مدد کرتا ہوں مظلوم کی مگر کیوں کر
اَنْصُرُہٗ ظَالِمًا۔ قَالَ تَمْنَعُہٗ مِنَ
مدد کروں ظالم کی آپ نے فرمایا اسے منع کر ظلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الظُّلْمِ فَذٰلِكَ نَصْرُكَ إِيَّاهُ ۔

سے یہی تیرا مدد کرنا ہے اس کی ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(اس پر بخاری اور مسلم نے اتفاق کیا)

حضرت انسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا ہے: اپنے (مسلمان) بھائی کی مدد کرو (خواہ) وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مظلوم کی تو میں مدد کرتا ہوں۔ مگر ظالم کی مدد کیسے کروں؟ آپ نے فرمایا: اسے ظلم سے روکو۔ یہی اس کی مدد کرنا ہے۔

(بخاریؒ اور مسلمؒ)

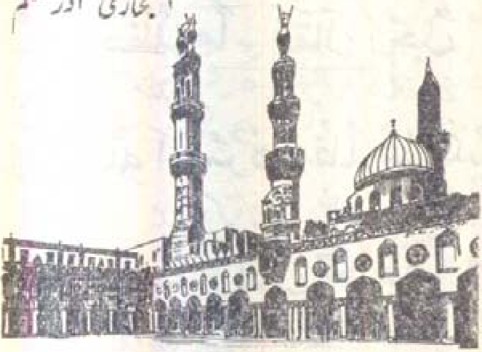

مسجد ازھر، قاہرہ (مصر)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دلچسپ سیرت ساز کتابیں

(بچوں، والدین، اساتذہ اور سب کے لیے

قرآنِ عزیز کی روشنی میں زندگی سنوارنے کے آسان اور دلچسپ طریقے۔

بچوں کی سائنسی سوجھ بوجھ اور رہنمائی کا مکمل ہدایت نامہ

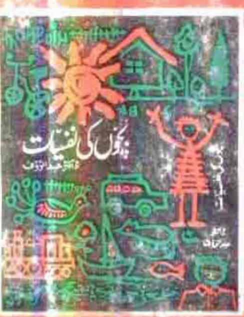

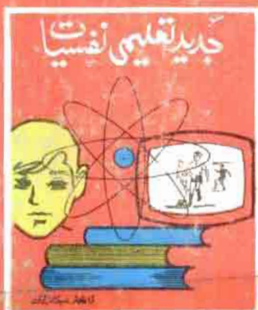

بچوں کی تعلیم و تربیت اور نفسیاتی رہنمائی کے سائنسی منصوبے (انگریزی ایڈیشن بھی دستیاب ہے)۔

297.127
154 ب

بچوں کو پیش آنے والے تمام خطروں کا تجزیہ، تدارک اور علاج۔

فیروز سنز